لعنت اور رحمت

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

www.KitaboSunnat.com

اُمِ حمزہ کیلانی

حدیث پبلیکیشنز

2-شیش محل روڈ-لاہور

فون: 7232808

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لعنت اور رحمت

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

اُمِ حمزہ گیلانی

www.KitaboSunnat.com

حدیث پبلیکیشنز
2۔شیش محل روڈ۔لاہور
فون: 7232808

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق مؤلفہ محفوظ ہیں

نام کتاب	لعنت اور رحمت قرآن مجید کی روشنی میں
نام مؤلفہ	ام حمزہ کیلانی
کمپوزنگ	ہارون الرشید کیلانی
اہتمام	خالد محمود کیلانی
ناشر	حدیث پبلی کیشنز
قیمت	30 روپے

LIBRARY
Lahore Islamic University
Book No. 02648
Bahar Block, Garden Town, Lahore
263.41 ل ک ر ک

ملنے کا پتہ

منیجر حدیث پبلیکیشنز
2- شیش محل روڈ، لاہور فون : 7232808

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست

نمبر شمار	ابواب	صفحہ نمبر
1	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	7
	﴿پہلا حصہ﴾	
2	لعنت کا مفہوم	21
3	لعنت کرنے کی ممانعت	22
4	لعنت کرنے کی سزا	24
5	لعنت کرنے کی تلافی	27
6	لعنت قرآن مجید کی روشنی میں	28
7	اللہ تعالیٰ کی لعنت کے مستحق لوگ	36
8	رسول اکرم ﷺ کی لعنت کے مستحق لوگ	47
9	فرشتوں کی لعنت کے مستحق لوگ	56
10	اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام اہل ایمان کی لعنت کے مستحق لوگ	58

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صفحہ نمبر	ابواب	نمبر شمار
	دوسرا حصہ	
63	رحمت کا مفہوم	11
64	اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے	12
70	ہم سب اللہ تعالیٰ کی رحمت کے محتاج ہیں	13
72	رحمت قرآن مجید کی روشنی میں	14
78	رحمت کا سلوک کرنے کی فضیلت	15
80	رحمت کا سلوک نہ کرنے کا نقصان	16
83	رحمت کے مستحق لوگ	17
95	اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی کفر ہے	18

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کے بعد صلوٰۃ وسلام رسول اکرم ﷺ پر آپ ﷺ کی آل پر اور ان تمام مسلمانوں پر جو قیامت تک آپ ﷺ کی پیروی کرنے والے ہیں (آمین)

کتاب لکھنے کا جذبہ محرکہ دراصل وہ حدیث رسول ﷺ ہے جس میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "اے عورتو! صدقہ کیا کرو میں نے جہنم میں دیکھا ہے کہ عورتوں کی تعداد زیادہ ہے عورتوں نے عرض کیا "یا رسول اللہ ﷺ اسکی کیا وجہ ہے؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا "تم لعنت بہت زیادہ کرتی ہو اور اپنے شوہر کی ناشکری کرتی ہو۔" (بخاری)

رسول اکرم ﷺ نے یہ بات بالکل سچ ارشاد فرمائی ہے کہ عورتوں میں لعنت کرنے کی عام عادت پائی جاتی ہے کم ہی خواتین کو احساس ہوتا ہے کہ یہ عمل جہنم میں لے جانے والا ہے۔

چنانچہ مذکورہ بالا حدیث مبارکہ پڑھنے کے بعد لعنت کے بارے میں شریعت کے احکام جاننے کا تجسس پیدا ہوا اور اس کے بعد مزید احادیث تلاش کیں ان کا مطالعہ کیا تو یہ خواہش بھی پیدا ہوئی کہ کیوں نہ شریعت کے ان احکام سے دوسری بہنوں کو بھی آگاہ کیا جائے شاید ان کے مطالعے سے اللہ رب العزت کسی بہن کی رہنمائی فرما کر اسے جہنم کی راہ سے ہٹا کر جنت کی راہ پر ڈال دیں اور وہ میرے لئے بھی باعث نجات بن جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لعنت کا مفہوم:

یہ ایک بددعا ہے لعنت کے معنی اللہ کی رحمت سے دور ہونے اور محروم ہونے کے ہیں جب کوئی کسی پر لعنت کرتا ہے تو گویا وہ اس کے حق میں بددعا کرتا ہے کہ تم اللہ کی رحمت سے محروم ہو جاؤ۔

شیطان نے جب اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے اسے فرمایا:

﴿وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ﴾

"اور بے شک قیامت کے روز تک تجھ پر میری طرف سے لعنت ہے۔" (سورۃ ص: آیت نمبر 78)

جس کا مطلب یہ ہے کہ تم ہمیشہ کے لئے میری رحمت سے محروم کر دیے گئے ہو نہ تمہیں توبہ کی توفیق ملے گی اور نہ تمہارے گناہ معاف ہونگے اور نہ ہی تم جنت میں جاؤ گے۔

لعنت کے بارے میں احکام:

لعنت کے مفہوم سے ہی میری بہنوں کو یہ اندازہ ہو گیا ہوگا کہ کسی پر لعنت ڈالنا یا کسی کے لئے اللہ کی رحمت سے محروم ہونے کی دعا کرنا کتنا سنگین معاملہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے کسی پر لعنت کرنے سے بڑی سختی سے منع فرمایا ہے۔ یہاں تک کہ بے جان چیزوں پر بھی لعنت کرنے سے منع فرمایا ہے۔ چند احادیث یہ ہیں:

① "جب بندہ کسی چیز پر لعنت کرتا ہے تو یہ لعنت آسمان کی طرف چڑھتی ہے آسمان کے دروازے اس کے لئے بند کر دئے جاتے ہیں جب آسمان کی طرف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چڑھنے کا اسے کوئی راستہ نہیں ملتا تو وہ زمین کی طرف اترتی ہے زمین کے دروازے بھی اس کے لیئے بند کر دیئے جاتے ہیں تو وہ لعنت دائیں بائیں پھرتی ہے جب اسے دائیں بائیں راستہ نہیں ملتا تو وہ لعنت اس شخص کی طرف جاتی ہے جس پر لعنت کی گئی ہے اگر وہ چیز یا شخص اس لعنت کا مستحق ہے (تو اسی پر پڑ جاتی ہے) اور اگر وہ اس لعنت کا مستحق نہ ہو تو وہ ''لعنت'' لعنت کرنے والے پر لوٹا دی جاتی ہے۔'' (ابوداؤد)

② حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے کہ ایک انصاریہ عورت اونٹنی پر سوار تھی اس نے اونٹنی کو جھڑکا اور لعنت بھیجی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سن کر فرمایا ''جو اونٹنی پر سامان ہے اسے اتار لو اور اس اونٹنی کو آزاد کر دو (اس پر سفر نہ کرو) کیونکہ اس پر لعنت پڑ چکی ہے۔'' (مسلم)

یعنی انسان تو کیا کسی جانور یا غیر جاندار چیز پر بھی لعنت بھیجنے سے شریعت نے منع فرما دیا ہے۔

③ ایک اور حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''کسی پر لعنت کرنے والے قیامت کے روز نہ کسی کی سفارش کر سکیں گے اور نہ کسی کی گواہی دے سکیں گے۔'' (مسلم، ابوداؤد)

④ کسی پر لعنت کرنا اتنا سنگین گناہ ہے کہ اسے مسلمان کو قتل کرنے کے مترادف قرار دیا گیا ہے۔ حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے کسی مسلمان پر لعنت کی اس نے گویا اسے قتل کیا۔'' (بخاری)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لعنت ڈالنا زبان کا فعل ہے اور یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ انسان زبان کی وجہ سے بہت سارے گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے مثلاً جھوٹ، لڑائی جھگڑا، گالی گلوچ، تمسخر و استہزا، فحش گوئی، چغل خوری، غیبت، لعن طعن، وغیرہ اس لئے رسول اکرم ﷺ نے یہ بات ارشاد فرمائی ہے "لوگوں کی اکثریت دو چیزوں کی وجہ سے جہنم میں جائے گی زبان اور شرمگاہ۔" (ترمذی)

مناسب معلوم ہوتا ہے کہ یہاں زبان کی حفاظت کے بارے میں بھی چند احادیث درج کر دی جائیں شاید اللہ تعالیٰ بہت سی بہنوں کو غیر محتاط گفتگو کرنے سے بچنے کی توفیق عطا فرما دیں۔

① آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے "جو شخص مجھے دونوں جبڑوں کے درمیان یعنی زبان اور دونوں پاؤں کے درمیان (یعنی شرمگاہ) کی حفاظت کی ضمانت دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔" (بخاری)

② "مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کی تکلیف) سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں۔" (بخاری و مسلم)

③ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا "کیا میں تجھے تمام نیکیوں کی جڑ نہ بتاؤں؟" میں نے عرض کیا "ہاں ضرور اے اللہ کے رسول ﷺ!" آپ ﷺ نے اپنی زبان کو پکڑا اور فرمایا "اس کو روکے رکھ (یعنی زبان کی حفاظت کرتے رہو)" میں نے عرض کیا "اے اللہ کے رسول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ﷺ کیا ہم اپنی زبانوں کی وجہ سے پکڑے جائیں گے؟" آپ ﷺ نے فرمایا "تمھاری ماں تمہیں گم پائے زیادہ تر لوگ اپنی زبانوں کی وجہ سے اوندھے منہ جہنم میں ڈالے جائیں گے۔" (ترمذی)

④ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے پوچھا "اے اللہ کے رسول ﷺ کس چیز میں نجات ہے؟" آپ ﷺ نے فرمایا "اپنی زبان (کو فحش اور غلط باتوں) سے روکنے میں اور گھر میں رکے رہنے میں (یعنی بغیر ضرورت کے گھر سے نہ نکلنے میں) اور اپنی خطاؤں پر رونے میں۔" (ترمذی)

⑤ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "مومن طعنے دینے والا' لعنت کرنے والا' فحش باتیں کرنے والا اور زبان دراز نہیں ہوتا۔" (ترمذی)

⑥ رسول اکرم کا ﷺ ارشاد ہے کہ "ہر صبح تمام اعضائے انسانی عاجزی کے ساتھ زبان سے کہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ سے ڈرتی رہ ہم سب تیرے تابع ہیں اگر تو سیدھی رہی تو ہم سب سیدھے رہیں گے اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم سب ٹیڑھے ہو جائیں۔" (ترمذی)

⑦ ایک اور حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا "سب سے افضل کام اللہ کے نزدیک زبان کی حفاظت کرنا ہے جو شخص اپنی زبان کی حفاظت کرے گا اللہ تعالیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے عیبوں کو چھپا لے گا۔" (طبرانی)

⑧ آپ ﷺ نے فرمایا "بندے کا ایمان درست نہ ہوگا جب تک کہ اس کا دل درست نہ ہو اور دل درست نہ ہوگا جب تک کہ زبان درست نہ ہو۔" (احمد)

⑨ ایک اور حدیث میں ارشاد مبارک ہے "(بعض اوقات) آدمی زبان سے ایسی بات کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ جہنم میں زمین و آسمان کے درمیانی فاصلہ سے بھی نیچے چلا جاتا ہے۔" (مسلم)

رسول اکرم ﷺ کی تعلیمات اور ارشادات سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ غیر محتاط زبان انسان کو کس قدر ہلاکت میں مبتلا کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہمیں زبان کی لغزشوں اور کوتاہیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین!

قرآن و حدیث میں ان لوگوں کا تذکرہ بڑی وضاحت سے کیا گیا ہے جو لعنت کے مستحق ہیں۔ مثلاً کافر، منافق، مشرک، اہل کتاب وغیرہ، ان کے علاوہ بعض کبائر کے مرتکب مسلمانوں پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔ مثلاً غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنے والا، بدعت کرنے والا، عمل قوم لوط کرنے والا، قطع رحمی کرنے والا، مردوں سے مشابہت کرنے والی عورتیں اور عورتوں سے مشابہت کرنے والے مرد، سود دینے اور لینے والا، سود کی گواہی دینے والا، سود کی کتابت کرنے والا، رشوت لینے والا، رشوت دینے والا، جسم پر بیل بوٹے بنانے والی، چہرے سے بال اکھاڑنے والی، خوبصورتی کے لئے دانتوں کو کشادہ کرانے والی (یا کرانے والا)، شراب بنانے والا، اٹھانے والا، لینے والا، پلانے والا، پینے والا، خریدنے والا، چوری کرنے والا، ان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔ ان سب کا تذکرہ آپ کو کتاب کے باب ''لعنت کے مستحق لوگ'' میں ملے گا۔ میں امید کرتی ہوں کہ لعنت کا مفہوم سمجھنے کے بعد وہ بہنیں جو خدانخواستہ کسی ایسے کبیرہ گناہ میں مبتلا ہیں جو لعنت کا مستحق بنانے والا ہے، وہ جلد از جلد اللہ کے حضور توبہ و استغفار کریں گی اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مستحق بنانے والے اعمال کے لئے کوشش کریں گی۔

اب چند گزارشات کتاب کے دوسرے حصہ ''رحمت، قرآن وحدیث کی روشنی میں'' کے بارے میں پیش خدمت ہیں۔

رحمت کا مطلب ایسی نرم دلی ہے جس کے نتیجے میں دوسروں کی غلطیاں معاف کی جائیں اور ان پر احسان کیا جائے۔

رحمت اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ اپنے گنہگار بندوں کے گناہ معاف فرماتے ہیں اور ان پر ہر لمحے اپنا فضل اور احسان فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے دونوں صفاتی نام ''رحمٰن'' اور ''رحیم'' رحمت سے ہی بنے ہیں، جن کا مطلب ہے بہت زیادہ رحم فرمانے والا۔ کہا جاتا ہے کہ ''رحمٰن'' اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جس سے اللہ تعالیٰ اس دنیا میں اپنے سارے بندوں پر بلا امتیاز رحمت فرماتے ہیں خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلم، گنہگار ہو یا نیکوکار۔ ''رحیم'' اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جس سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنے ایماندار لوگوں پر رحم فرما کر انہیں جنت میں داخل کریں گے۔ واللہ اعلم بالصواب!

یہ اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر بے حد و حساب فضل و احسان ہے کہ اس کی رحمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت ہی وسیع ہے اللہ تعالیٰ خود ارشاد فرماتے ہیں:

﴿عَذَابِیْ اُصِیْبُ بِہٖ مَنْ اَشَآءُ وَ رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ﴾ (7:156)

''میرا عذاب اسے پہنچے گا جسے میں چاہوں گا، لیکن میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔'' (سورہ اعراف، آیت نمبر 156)

رسول اکرم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کرنے کا فیصلہ فرمایا تو اپنے عرش پر یہ بات تحریر فرمادی ''میری رحمت میرے غصہ پر غالب رہے گی۔'' (بخاری ومسلم) ایک دوسری حدیث میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں ان میں سے اللہ تعالیٰ نے ایک رحمت دنیا میں نازل فرمائی ہے جس کی بناء پر جن وانس، چوپائے اور زہریلے جانور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ مہربانی اور شفقت کا معاملہ کرتے ہیں، اسی ایک رحمت کے سبب وحشی جانور اپنی اولاد سے شفقت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کے باقی ننانویں حصے اپنے پاس رکھے ہیں، جن سے وہ قیامت کے روز اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔ (مسلم)

یہ بھی اللہ تعالیٰ کی وسعت رحمت کا ہی ثبوت ہے کہ انسان ساری زندگی گناہ کرتا رہے، حقوق اللہ ادا نہ کرے، حقوق العباد کی پرواہ نہ کرے، حلال وحرام میں تمیز نہ کرے، لیکن موت سے پہلے پہلے توبہ کرلے تو اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ معاف فرمادیتے ہیں۔ (بخاری ومسلم)

یہاں ایک بات غور طلب ہے جس کی طرف میں اپنی بہنوں کی توجہ دلانا چاہتی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوں وہ یہ کہ کیا اللہ تعالیٰ کی وسیع رحمت ہر فرد کے لئے بلا امتیاز ہے جو طلب کرے اور جو طلب نہ کرے؟

اس سوال کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت صرف اس شخص کے لئے وسیع ہے جو اس سے رحمت طلب کرے یا جو اس کی رحمت کے حصول کے لئے کچھ محنت اور مشقت کرے جو شخص اللہ تعالیٰ کی رحمت کا طلبگار ہی نہ ہو یا اس کی رحمت کے حصول کے لئے محنت ہی نہ کرے اسے اللہ تعالیٰ کی رحمت کا وسیع ہونا کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ میں اس بات کو ایک مثال کے ذریعہ سمجھانا چاہوں گی۔ غور کیجئے ایک پیاسا آدمی سمندر کے کنارے ہاتھ پاؤں ہلائے بغیر بیٹھا رہے کہ سمندر میں پانی بہت ہے خود ہی آ کر میری پیاس بجھا دے گا تو یہ سراسر حماقت اور نادانی کی بات ہے۔ سمندر میں پانی کی کثرت تو صرف اس شخص کے لئے فائدہ مند ہے جو ہاتھ پاؤں ہلائے، پانی حاصل کرنے کی کوشش کرے اور پھر اسے پینے کی زحمت بھی کرے، جو آدمی پانی حاصل کرنے کی جدوجہد اور کوشش ہی نہ کرے اس کے لئے سمندر کا پانی سے بھرا ہونا یا نہ ہونا برابر ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی رحمت بلاشبہ بہت وسیع ہے لیکن یہ وسیع صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب کرنے والے ہیں۔ اس کے آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں اس کے آگے آہ وزاری کرتے ہیں، اپنے گناہوں کا اعتراف کر کے معافی طلب کرتے ہیں۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت اور مغفرت کے حصول کے لئے چار شرائط مقرر فرمائی ہیں۔ ان شرائط کو پورا کرنے والے کے لئے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت واقعی بہت وسیع ہے لیکن جو بہن ان شرائط کو پورا نہیں کرے گی وہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہے گی۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد مبارک ہے:

﴿ وَ اِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ﴾

"اور بے شک میں بہت بخشنہار ہوں اس شخص کے لئے جو ❶ توبہ کرے ❷ (سچا) ایمان لائے ❸ نیک عمل کرے اور پھر ❹ نیکی پر قائم رہے (سورہ طہٰ، آیت نمبر 82)

ان چار شرائط کے مطابق یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے گزشتہ گناہوں پر ندامت کے ساتھ توبہ کی جائے اور آئندہ ان گناہوں سے ہمیشہ دور رہنے کا عزم کیا جائے۔ اس کے بعد سچے دل سے ان ساری باتوں پر ایمان لایا جائے ❶ جن کا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے مطالبہ کیا ہے۔

ایمان لانے کے بعد نیک اعمال کئے جائیں۔ نیک اعمال کے لئے ضروری ہے کہ وہ رسول اکرم ﷺ کی سنت سے ثابت ہوں اور خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے کئے جائیں اور آخری شرط یہ ہے کہ نیکی کا راستہ اختیار کرنے کے بعد اس راستے کی مشکلات اور مصائب کے باوجود استقامت اختیار کی جائے۔ یہ چار شرائط پوری کرنے والوں کے لئے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت واقعی بہت وسیع ہے لیکن جو لوگ یہ چار شرائط پوری نہ کریں اور صرف یہ سمجھتے رہیں کہ "اللہ بڑا غفور و رحیم" ہے خود ہی سارے گناہ معاف فرما دے گا وہ لوگ اپنے آپ کو یقیناً دھوکے میں ڈالے ہوئے ہیں۔ جس پر ایک نہ ایک دن انہیں ندامت اٹھانی پڑے گی۔

رسول اکرم ﷺ نے اپنی امت پر شفقت فرماتے ہوئے بعض ایسے خصوصی

❶ یاد رہے ایمان کے ارکان چھ ہیں، جن میں اللہ پر ایمان لانا، رسولوں پر ایمان لانا، کتابوں پر ایمان لانا، فرشتوں پر ایمان لانا، آخرت پر ایمان لانا، اور تقدیر پر ایمان لانا فرض ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعمال بتائے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ہم نے ایسے نیک اعمال کو ایک الگ باب میں اکٹھا کر دیا ہے تاکہ جو بہنیں اللہ کی رحمت حاصل کرنے کی زیادہ سے زیادہ خواہش مند ہیں انہیں ایسے اعمال کی تلاش میں دقت پیش نہ آئے۔ صحیحین (یعنی بخاری اور مسلم) کے علاوہ دیگر احادیث کی صحت کے معاملہ میں شیخ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ کی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔حوالہ جات کے آخر میں دیئے گئے نمبر موصوف کی کتب کے ہیں۔

آخر میں، میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہوں کہ وہ اس کتاب کو پڑھنے والی تمام بہنوں کے لئے ،میرے لئے اور میرے اہل وعیال کے لئے باعث نجات بنائے۔ میرے والدین اور اعزہ واقارب کو بھی اس ثواب میں شریک فرمائے۔آمین!

کتاب وسنت کی دعوت اور درس وتدریس کا سلسلہ تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے زمانہ طالب علمی سے ہی کسی نہ کسی صورت جاری تھا جو میرے والدین مرحومین کی تعلیم وتربیت اور دعاؤں کا نتیجہ تھا۔تحریر کے سلسلہ میں یہ میری پہلی کاوش ہے۔یہ سراسر اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے کہ میری کم علمی اور کم عملی کے باوجود اس نے محض اپنی رحمت کے صدقہ مجھے یہ چند حروف لکھنے کی توفیق عطا فرما دی ہے جس پر میں اللہ تعالیٰ سبحانہٗ وتعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کروں وہ کم ہے۔

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَ تُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

ام حمزہ کیلانی
الریاض، سعودی عرب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ آیَةً

(رواه البخاری، واحمد والترمذی)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا

"خواہ ایک آیت ہی ہو،

اسے دوسروں تک پہنچاؤ۔"

اسے بخاری، احمد اور ترمذی نے
روایت کیا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا حصہ

لعنت

قرآن و حدیث کی روشنی میں

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لعنت کا مفہوم

مسئلہ 1 لعنت کا لغوی مفہوم کسی کو ہر طرح کی خیر اور بھلائی سے اس طرح محروم کر دینا ہے کہ وہ ذلیل اور رسوا ہو کر رہ جائے۔

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَ اَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۝﴾ (33:64)

بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (سورہ احزاب، آیت نمبر 64)

وضاحت : کسی پر لعنت کرنے والا دراصل یہ بددعا کرتا ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم ہو کر ذلیل اور رسوا ہو جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لعنت کرنے کی ممانعت

مسئلہ 2 نبی اکرم ﷺ نے کبھی کسی پر لعنت نہیں فرمائی۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : لَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فَاحِشًا وَّ لَا لَعَّانًا وَّ لَا سَبَّابًا، کَانَ یَقُوْلُ عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ ((مَالَہٗ ، تَرِبَ جَبِیْنُہٗ)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ(1)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نہ فحش گو تھے نہ لعنت کرنے والے نہ گالی دینے والے تھے، جب ناراض ہوتے تو بس اتنا فرماتے ''اُسے کیا ہے، اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 3 کسی پر لعنت کرنا منع ہے۔

عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ((لَا تَلَاعَنُوْا بِلَعْنَةِ اللّٰہِ وَ لَا بِغَضَبِ اللّٰہِ وَ لَا بِالنَّارِ .)) رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ(2) (حسن)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''تم ایک دوسرے کے لئے اللہ کی لعنت کے ساتھ بددعا نہ کیا کرو نہ یہ کہو کہ تم پر اللہ کا غضب ہو نہ یہ کہو کہ تم جہنم میں جاؤ۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ : ((لَا یَنْبَغِیْ

1- کتاب الاداب ، باب ماینھی من السباب والعن

2- کتاب الادب ، باب فی اللعن 4100/3

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِصِدِّيقٍ اَنْ يَّكُوْنَ لَعَّانًا)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "صدیق کو لعنت کرنے والا نہیں ہونا چاہئے۔" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَ لاَ بِاللَّعَّانِ وَ لاَ الْفَاحِشِ وَلاَ الْبَذِيْءِ)) رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ(2)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "مومن طعن کرنے والا، لعنت کرنے والا، فحش گو اور بے حیائی کے کام کرنے والا نہیں ہوتا۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اِنَّ رَجُلاً لَعَنَ الرِّيْحَ وَ قَالَ مُسْلِمٌ اِنَّ رَجُلاً نَازَعَتْهُ الرِّيْحَ رِدَآءَهُ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فَلَعَنَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ :((لاَ تَلْعَنْهَا فَاِنَّهَا مَامُوْرَةٌ وَ اِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِاَهْلٍ رَجَعَتِ اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ .)) رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ (3) (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے ہوا پر لعنت کی اور مسلم کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص کی چادر ہوا نے اڑا دی تو اس نے ہوا پر لعنت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہوا پر لعنت نہ کرو، کیونکہ وہ تو تابعدار ہے (اللہ تعالیٰ کے حکم کی) جو شخص کسی ایسی چیز پر لعنت کرے جو اس کی مستحق نہیں تو وہ لعنت کرنے والے کی طرف لوٹ آتی ہے۔ اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

1۔ كتاب البر والصلة ، باب فضل الرفق
2۔ مشكوة المصابيح ، كتاب الآداب ، باب حفظ اللسان ، فصل الثاني
3۔ كتاب الادب ، باب في اللعن (4102/3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لعنت کرنے کی سزا

مسئلہ 4 جس پر لعنت کی جائے اگر وہ لعنت کا مستحق نہ ہو تو لعنت کرنے والا خود ملعون بن جاتا ہے۔

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا لَعَنَ شَیْئًا صَعِدَتِ اللَّعْنَةُ اِلَی السَّمَآءِ فَتُغْلَقُ اَبْوَابُ السَّمَآءِ دُوْنَهَا ثُمَّ تَهْبِطُ اِلَی الْاَرْضِ فَتُغْلَقُ اَبْوَابُهَا دُوْنَهَا ثُمَّ يَمِيْنًا وَ شِمَالاً فَاِذَا لَمْ تَجِدْ مَسَاغاً رَجَعَتْ اِلَی الَّذِیْ لُعِنَ فَاِنْ کَانَ لِذٰلِکَ اَهْلاً وَ اِلَّا رَجَعَتْ اِلَی قَائِلِهَا .)) رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ(1) (حسن)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”بندہ جب کسی پر لعنت کرتا ہے تو وہ لعنت آسمان کی طرف جاتی ہے اس کے جاتے ہی آسمان کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں پھر لعنت زمین کی طرف آتی ہے اور اس کے دروازے بھی بند کردیئے جاتے ہیں پھر وہ دائیں بائیں گھومتی ہے جب کوئی راستہ نہیں پاتی تو پھر اس شخص کی طرف جاتی ہے جس پر لعنت کی گئی ہو اگر وہ لعنت کا مستحق ہو (تو وہ لعنت زدہ ہو جاتا ہے) لیکن اگر وہ لعنت کا مستحق نہ ہو تو پھر (لعنت) کرنے والے کی طرف لوٹ آتی ہے۔“ اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

1- كتاب الادب ، باب فى اللعن (4099/3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ 5 دوسروں پر لعنت ڈالنے والے قیامت کے روز سفارش کرنے اور گواہی دینے کی سعادت سے محروم رہیں گے۔

عَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ :

((لَا یَکُوْنُ اللَّعَّانُوْنَ شُھَدَآءَ وَ لَا شُفَعَآءَ .)) رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ (1) (صحیح)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ (قیامت کے دن) لعنت کرنے والے گواہ ہوں گے نہ سفارش کریں گے۔ اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

وضاحت: امت محمد یہ قیامت کے روز دوسری امتوں پر گواہ ہوگی لیکن لعنت ڈالنے والے اس گواہی سے محروم کر دیئے جائیں گے۔ واللہ اعلم بالصواب!

مسئلہ 6 لعنت کرنا جہنم میں جانے کا باعث بن سکتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ فِیْ اَضْحٰی اَوْ فِطْرٍ اِلَی الْمُصَلّٰی فَمَرَّ عَلَی النِّسَاءِ فَقَالَ :((یَا مَعْشَرَ النِّسَآءِ تَصَدَّقْنَ فَاِنِّیْ رَاَیْتُکُنَّ اَکْثَرَ اَھْلِ النَّارِ)) فَقُلْنَ وَبِمَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ ؟ قَالَ ((تُکْثِرْنَ اللَّعْنَ وَ تَکْفُرْنَ الْعَشِیْرَ .)) رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ (2)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ یا عیدالفطر کے موقع پر عیدگاہ تشریف لائے، راستے میں آپ ﷺ کا گزر عورتوں پر ہوا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''اے عورتو! صدقہ کیا کرو، میں نے جہنم میں عورتوں کی

1- کتاب الادب ، باب فی اللعن 4101/3
2- کتاب الحیض ، باب ترک الحائض الصوم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعداد زیادہ دیکھی ہے۔'' عورتوں نے عرض کیا ''یا رسول اللہ ﷺ! اس کی کیا وجہ ہے؟'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ''تم لعنت زیادہ کرتی ہو اور اپنے شوہر کی ناشکری کرتی ہو۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 7 لعنت کرنے کا گناہ قتل کے برابر ہے۔

عَنْ ثَابِتَ ابْنَ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((مَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَهُوَ كَقَتْلِهٖ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ(1)

حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ''جس نے کسی مومن پر لعنت کی تو وہ اسے قتل کرنے کے برابر ہے۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

❁❁❁

1- کتاب الآداب ، باب ما ینھیٰ من السباب واللعن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لعنت کرنے کی تلافی

مسئلہ 8 **اگر غصہ یا لاعلمی میں کسی پر ناحق لعنت کی جائے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ سے رحمت کی دعا کرنی چاہئے۔امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ناحق لعنت کرنے والے کو معاف فرمادیں گے۔**

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اَللّٰهُمَّ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاَیُّمَا رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ سَبَبْتُهُ اَوْ لَعَنْتُهُ اَوْ جَلَدْتُهُ فَجَعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَّ رَحْمَةً)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''یا اللہ! میں آدمی ہوں جس مسلمان کو برا کہوں یا اسے لعنت کروں یا ماروں تو، تو اس کو پاک کردے اور اس پر رحمت فرما۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ ((اَللّٰهُمَّ فَاَیُّمَا عَبْدٍ مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً اِلَیْكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ(2)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''یا اللہ! جس مومن بندہ کو میں برا کہوں اسے قیامت کے دن اپنی قربت عطا فرمانا۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

1- كتاب البر والصلة ، باب من لعنه النبي و ليس هو اهلا لها
2- كتاب البر والصلة ، باب من لعنه النبي و ليس هو اهلا لها

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لعنت قرآن مجید کی روشنی میں

مسئلہ 9 کافروں پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام اہل ایمان کی لعنت ہے۔

﴿إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝﴾ (161:2)

"جن لوگوں نے کفر کیا اور کفر کی حالت میں جان دی' ان پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔" (سورۃ بقرہ آیت: 161)

﴿إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكَافِرِينَ وَأَعَدَّ لَهُمْ سَعِيرًا ۝﴾ (64:33)

"بے شک اللہ تعالیٰ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔" (سورہ احزاب، آیت نمبر 64)

مسئلہ 10 مرتد پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سارے اہل ایمان کی لعنت ہے۔

﴿كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝﴾ (87-86:3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’کیسے ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ہدایت بخشے جنہوں نے نعمت ایمان پا لینے کے بعد پھر کفر اختیار کیا حالانکہ وہ خود اس بات پر گواہی دے چکے ہیں کہ یہ رسول حق پر ہے اور ان کے پاس روشن نشانیاں بھی آ چکی ہیں اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ان کے ظلم کا صحیح بدلہ یہی ہے کہ ان پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔‘‘ (سورۃ آل عمران، آیت:86-87)

مسئلہ 11 اہل کتاب پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝﴾(47:4)

’’اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی مان لو اس کتاب کو جو ہم نے اب نازل کی ہے اور جو اس کتاب کی تصدیق کرتی ہے جو تمہارے پاس پہلے سے موجود تھی اس پر ایمان لے آؤ قبل اس کے کہ ہم چہرے بگاڑ کر پیچھے پھیر دیں یا ان کو اسی طرح لعنت زدہ کر دیں جس طرح سبت والوں کے ساتھ ہم نے کیا تھا اور اللہ تعالیٰ کا حکم تو پورا ہو کر رہتا ہے۔‘‘ (سورۃ نساء، آیت نمبر 47)

﴿اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ اُوْتُوْا نَصِیْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ یُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ وَ یَقُوْلُوْنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سَبِیْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَ مَنْ یَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِیْرًا﴾(52-51:4)

’’کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کے علم میں سے کچھ حصہ دیا گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور ان کا حال یہ ہے کہ جبت (بت) اور طاغوت (شیطان) کو مانتے ہیں اور کافروں کے متعلق کہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں سے تو یہی زیادہ صحیح راستے پر ہیں یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے اور جس پر اللہ لعنت کر دے پھر تم اس کا کوئی مددگار نہیں پاؤ گے۔" (سورۃ نساء، آیت نمبر 51-52)

﴿ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○﴾ (13:5)

"پھر یہ ان کا اپنے عہد کو توڑ ڈالنا تھا جس کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دل سخت کر دیے اب ان کا حال یہ ہے کہ الفاظ کو الٹ پھیر کر کے بات کو کہیں سے کہیں لے جاتے ہیں جو تعلیم انہیں دی گئی تھی اس کا بڑا حصہ بھول چکے تھے اور آئے دن تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے ان میں سے بہت کم لوگ اس عیب سے بچے ہوئے ہیں لہٰذا انہیں معاف کرو اور ان کی حرکات سے چشم پوشی کرتے رہو اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کرتے ہیں۔" (سورۃ مائدہ، آیت نمبر:13)

مسئلہ 12 اللہ تعالیٰ سے کئے گئے عہد کو توڑنے والوں، قطع رحمی کرنے والوں اور فتنہ وفساد برپا کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَا اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝﴾ (25:13)

''اور وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور وہ لوگ جو ان رابطوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور وہ لوگ جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں سب لعنت کے مستحق ہیں اور ان کے لئے آخرت میں بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔'' (سورۃ الرعد، آیت نمبر 25)

مسئلہ 13 جھوٹوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

﴿فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ۝﴾ (61:3)

''یہ علم آجانے کے بعد اب جو کوئی اس معاملہ میں تم سے جھگڑا کرے تو اے محمد! اس سے کہو کہ آؤ ہم اور تم خود بھی آجائیں اور اپنے اپنے بال بچوں کو بھی لے آئیں اور اللہ سے دعا کریں کہ جو جھوٹا ہو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔'' (سورۃ آل عمران، آیت نمبر: 61)

مسئلہ 14 مومن کو عمداً قتل کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

﴿وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ۝﴾ (93:6)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''وہ شخص جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لئے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔'' (سورۃ نساء، آیت نمبر 93)

مسئلہ 15 شیطان پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

﴿ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيْمٌ ○ وَّإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○﴾(35-34:15)

''اللہ نے (ابلیس) سے فرمایا ''اچھا تو نکل جا یہاں سے کیونکہ تو مردود ہے اور اب روز جزا تک تجھ پر لعنت ہے (سورۃ حجر:35-34)

مسئلہ 16 بنی اسرائیل، اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے اور لوگوں کو برائی سے نہ روکنے کی وجہ سے ملعون ٹھہرائے گئے۔

﴿ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ○ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ○﴾(79-78:5)

''بنی اسرائیل میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ان پر داؤدؑ اور عیسیٰؑ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی کیونکہ وہ سرکش ہو گئے تھے اور زیادتیاں کرنے لگے تھے انہوں نے ایک دوسرے کو برے افعال سے روکنا چھوڑ دیا تھا برا طرز عمل تھا جو انہوں نے اختیار کیا۔'' (سورۃ مائدہ، آیت نمبر 79-78)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ 17 منافق مردوں اور منافق عورتوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

﴿وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا هِيَ حَسْبُهُمْ وَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ○﴾(68:9)

''ان منافق مردوں، عورتوں اور کافروں کے لئے اللہ نے آتش دوزخ کا وعدہ کیا ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہی ان کے لئے کافی ہے ان پر اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لئے قائم رہنے والا عذاب ہے۔'' (سورۃ انفال، آیت نمبر 68)

﴿وَ يُعَذِّبَ الْمُنَافِقِيْنَ وَالْمُنَافِقَاتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ لَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ○﴾(6:48)

''اور اللہ تعالیٰ ان منافقوں مردوں اور عورتوں اور مشرک مردوں اور عورتوں کو سزا دے گا جو اللہ کے متعلق برے گمان رکھتے ہیں برائی کے پھیر میں وہ خود ہی آ گئے اللہ کا غضب ان پر ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور ان کے لئے جہنم مہیا کر دی جو بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔'' (سورۃ الفتح، آیت نمبر 6)

مسئلہ 18 مشرکوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

﴿وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظّٰلِمِیْنَ ○﴾ (18:11)

''اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ گھڑے؟ ایسے لوگ اپنے رب کے حضور پیش ہوں گے، اور گواہ شہادت دیں گے کہ یہ ہیں وہ لوگ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا۔ سنو! اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے ظالموں پر۔'' (سورہ ہود، آیت نمبر 18)

مسئلہ 19 لعان میں جھوٹ بولنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

﴿ وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّا اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهَادَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصَّادِقِیْنَ ○ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَیْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِیْنَ ○ ﴾ (24:6-7)

''اور جو لوگ اپنی بیویوں پر الزام لگائیں اور ان کے پاس خود ان کے اپنے سوا کوئی دوسرا گواہ نہ ہو تو ان میں سے ایک شخص کی شہادت (یہ ہے کہ وہ) چار چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ (اپنے الزام میں) سچا ہے اور پانچویں بار کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو، اگر وہ (اپنے الزام میں) جھوٹا ہو۔'' (سورہ نور، آیت نمبر 6-7)

وضاحت : مرد کو اپنی بیوی کے بارے میں زنا کا یقین ہو تو اس سے علیحدگی کا طریقہ یہ ہے کہ مرد عدالت میں جا کر چار بار گواہی دے کہ میں اللہ کی قسم کھا کر گواہی دیتا ہوں کہ یہ عورت زانیہ ہے، پانچویں بار یوں کہے اگر میں جھوٹا ہوں تو مجھ پر اللہ کی لعنت، اس کے بعد اگر عورت انکار کرے تو اسے ان الفاظ سے قسم کھانی ہوگی۔ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ مرد جھوٹا ہے اور پانچویں بار یوں کہے اگر مرد سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔ اس کے بعد دونوں میاں بیوی میں عدالت مستقل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیحدگی کرا دے گی، شرع میں اسے لعان کہتے ہیں۔

مسئلہ 20 اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ یُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِیْنًا ۝ ﴾ (57:33)

”جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے، ایسے لوگوں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔“ (سورہ احزاب، آیت نمبر 57)

وضاحت : اللہ تعالیٰ کو اذیت دینے کا مطلب اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا ہے اور رسول اکرم ﷺ کو اذیت دینے کا مطلب رسول اکرم ﷺ کی تکذیب کرنا، آپ ﷺ کی توہین کرنا اور آپ ﷺ پر ایمان نہ لانا ہے۔

مسئلہ 21 حق چھپانے والے پر اللہ تعالیٰ اور ساری مخلوق کی لعنت ہے۔

﴿ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَیِّنٰتِ وَ الْهُدٰی مِنْۢ بَعْدِ مَا بَیَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِی الْکِتٰبِ اُولٰٓئِکَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَ یَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝ ﴾ (159:2)

”جو لوگ ہماری نازل کی ہوئی روشن تعلیمات اور ہدایات کو چھپاتے ہیں درآں حالانکہ ہم انہیں سب انسانوں کی رہنمائی کے لئے اپنی کتاب میں بیان کر چکے ہیں۔ یقین جانو کہ اللہ بھی ان پر لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔“ (سورہ بقرہ، آیت نمبر 59)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کی لعنت کے مستحق لوگ

مسئلہ 22 جھوٹے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

وضاحت: آیت مسئلہ نمبر 13 کے تحت ملاحظہ فرمائیں

مسئلہ 23 پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والے پر لعنت ہے۔

﴿ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ ﴾ (23:24)

"بے شک جو لوگ بھولی بھالی مومن اور پاکدامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں دنیا اور آخرت میں ان کے لئے لعنت کی گئی ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔"

(سورہ نور، آیت نمبر 33)

مسئلہ 24 مومن کو عمداً قتل کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

﴿ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۝ ﴾ (93:4)

"وہ شخص جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کے لئے سخت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذاب مہیا کر رکھا ہے۔‘‘(سورۃ نساء، آیت نمبر 93)

مسئلہ 25 درج ذیل چار آدمیوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

❶ اپنے باپ پر لعنت کرنے والا،

❷ غیر اللہ کے لئے جانور ذبح کرنے والا،

❸ بدعتی کی حمایت کرنے والا،

❹ کسی کی زمین (مکان، دکان یا پلاٹ وغیرہ) پر ناجائز قبضہ کرنے والا۔

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ، وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ ، وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوٰى مُحْدِثًا ، وَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ (1)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’اللہ تعالیٰ نے اس آدمی پر لعنت فرمائی ہے جو اپنے باپ پر لعنت کرے اور اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے اس آدمی پر جو غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرے، بدعتی کو پناہ دے اور زمین کے نشان (یعنی حدیں) بدلے۔‘‘ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 26 قبروں کو سجدہ گاہ بنانے والے یہود و نصاریٰ پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

1- کتاب الاضاحی ، باب تحریم الذبح لغیر اللہ تعالی و لعن فاعلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : ((لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَ النَّصَارٰى ، اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَاءِ هِمْ مَسَاجِدَ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ(1)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت فرمائے کہ انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مساجد بنا لیا۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

○

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِيْ وَثَنًا لَعَنَ اللّٰهُ قَوْمًا اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَاءِ هِمْ مَسَاجِدَ)). رَوَاهُ اَحْمَدُ (2) (صحيح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اے اللہ ! میری قبر کو بت نہ بنانا۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر لعنت فرمائی جنہوں نے اپنے انبیاء کرام کی قبروں کو عبادت گاہ بنا لیا۔'' اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 28 کفار، مشرکین اور منافقین پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : ((اِنَّ اللّٰهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَ يَسْتُرُهُ فَيَقُوْلُ : أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا؟ فَيَقُوْلُ : نَعَمْ ، اَيْ رَبِّ . حَتّٰى اِذَا قَرَّرَهُ بِذُنُوْبِهِ وَ رَاٰى فِيْ نَفْسِهِ اَنَّهُ هَلَكَ قَالَ : سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَ اَنَا اَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ . فَيُعْطٰى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ . وَ اَمَّا الْكَافِرُ وَ الْمُنَافِقُوْنَ فَيَقُوْلُ

1- كتاب الجنائز ، باب ما يكره من اتخاذ المساجد على القبور
2 احكام الجنائز ، للالباني ، رقم الصفحه 216

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴾ (هود : 18) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ(1)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ (قیامت کے روز) اللہ تعالیٰ ایک مومن کو اپنے نزدیک بلائے گا اس پر پردہ ڈال کر چھپالے گا اور پوچھے گا کیا تجھے (اپنا) فلاں گناہ یاد ہے؟'' مومن کہے گا ''ہاں! میرے رب یاد ہے۔'' حتی کہ جب وہ اپنے سارے گناہوں کا اقرار کرلے گا تو اپنے دل میں خیال کرے گا کہ اب تو وہ (یقیناً) ہلاک ہوجائے گا اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے'' دنیا میں میں نے تیرے گناہوں پر پردہ ڈالے رکھا۔اور آج بھی میں تجھے معاف کرتا ہوں۔'' چنانچہ اسے اپنی نیکیوں کا نامہ اعمال دیا جائے گا۔ کافر اور منافق کا معاملہ یہ ہوگا (جیسا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے) گواہی دینے والے (فرشتے اور اہل ایمان) کہیں گے یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ باندھا۔سنو،ظالموں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔'' (سورہ ہود، آیت نمبر 18)

اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 29 درج ذیل سات آدمیوں پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے:

1. غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کرنے والا۔
2. کسی دوسرے کی زمین پر ناجائز قبضہ کرنے والا۔
3. اندھے شخص کو راستہ سے بھٹکانے والا۔

1– کتاب المظالم ، باب قول اللہ تعالی الا لعنة اللہ علی الظالمین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

④ اپنے والدین کو گالی دینے والا۔

⑤ اپنے مالک کے علاوہ کسی دوسرے کو اپنا مالک بنانے والا۔ (غلام)

⑥ قوم لوط کا عمل کرنے والا۔

⑦ جانور سے بدکاری کرنے والا۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ تَخُوْمَ الْاَرْضِ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ كَمَهَ الْاَعْمٰى عَنِ السَّبِيْلِ ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَّ وَالِدَيْهِ ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ وَقَعَ عَلٰى بَهِيْمَةٍ)) رَوَاهُ الْحَاكِمُ (1) (صحيح)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی اس پر جس نے غیر اللہ کے نام پر جانور ذبح کیا، اس پر جس نے زمین کی حدیں بدلیں، اس پر جس نے اندھے کو راستے سے بھٹکایا، اس پر جس نے اپنے والدین کو گالی دی، اس (غلام) پر جس نے اپنے مالک کے علاوہ کسی دوسرے کو اپنا مالک بنایا، اس پر جس نے قوم لوط والا عمل کیا اور اس پر جس نے جانور سے بدکاری کی۔'' اسے حاکم نے روایت کیا ہے۔

1- كتاب الحدود ، باب من وقع على ذات محرم فاقتلوه ا(التلخيص 8116/5-8117)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ 30 قطع رحمی کرنے والے پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ، حَتّٰی فَرَغَ مِنْهُمْ قَامَتِ الرَّحِمُ فَقَالَتْ : هٰذَا الْمُقَامُ الْعَائِذِ مِنَ الْقَطِیْعَةِ قَالَ : نَعَمْ ، اَمَا تَرْضِیْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَکِ وَ اَقْطَعَ مَنْ قَطَعَکِ؟ قَالَتْ : بَلٰی ، قَالَ : فَذٰلِکِ لَکِ)) ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : اِقْرَءُ وْ اِنْ شِئْتُمْ ﴿فَهَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ تَوَلَّیْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَ تُقَطِّعُوْا اَرْحَامَکُمْ اُوْلٰٓئِکَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَ اَعْمٰی اَبْصَارَهُمْ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْآنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا﴾ (محمد : 22-24) رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا اور جب ان کے پیدا کرنے سے فرصت پائی تو رحم کھڑا ہوا اور عرض کی ”یہ مقام اس کا ہے جو ناتا توڑنے سے پناہ چاہے۔“ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”ہاں تُو اس بات سے خوش نہیں کہ میں اس سے ملوں جو تجھے ملائے اور اس سے کٹوں جو تجھ کو کاٹے ؟“ رحم بولا ”ہاں! میں راضی ہوں۔“ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”اس لئے تجھ کو یہ درجہ حاصل ہوا۔“ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اگر تمہارا جی چاہے تو اس آیت کو پڑھو۔ اللہ تعالیٰ منافقوں سے فرماتا ہے اگر تم کو حکومت مل جائے تو تم زمین میں فساد پھیلاؤ گے اور رحم کو توڑو گے، یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی، ان کو بہرہ اور ان کی آنکھوں کو

1- کتاب البر و الصلة و الآداب باب صلة الرحم وتحريم قطيعتها

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اندھا کر دیا، کیا وہ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے؟ کیا ان کے دلوں پر قفل پڑے ہیں؟“ (سورہ محمد، آیت نمبر 22-24) اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 31 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برا بھلا کہنے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لاَ تَسُبُّوْا اَصْحَابِيْ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَبَّ اَصْحَابِيْ. رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ (1) (صحيح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”میرے صحابہ کو گالی نہ دو، جو میرے صحابہ کو گالی دے اس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔“ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 32 جانور کے منہ پر داغ لگانے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ قَدْ وُسِمَ فِيْ وَجْهِهٖ فَقَالَ : لَعَنَ اللّٰهُ الَّذِيْ وَسَمَهٗ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ(2)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک گدھا گزرا جس کے منہ پر داغ دیا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”لعنت کرے اللہ تعالیٰ اس پر جس نے اس کو داغا“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 33 بے نیام تلوار یا تیار اسلحہ دوسرے کے ہاتھ میں دینے

1- مجمع الزوائد، كتاب المناقب، باب 21/10
2- كتاب اللباس والزينة، باب النهي عن ضرب الحيوان في وجهه و وسمه فيه

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والے پر اللہ کی لعنت ہے۔

عَنْ اَبُوْ بَكْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ عَلٰى قَوْمٍ يَتَعَاطُوْنَ سَيْفًا مَسْلُوْلاً فَقَالَ : ((لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ فَعَلَ هٰذَا اَوْ لَيْسَ قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هٰذَا؟)) ثُمَّ قَالَ : ((اِذَا عَمَلَ اَحَدُكُمْ سَيْفَهُ فَنَظَرَ اِلَيْهِ فَاَرَادَ اَنْ يُنَاوِلَهُ اَخَاهُ فَلْيَغْمِدْهُ ثُمَّ يُنَاوِلَهُ اِيَّاهُ)) رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ الْحَاكِمُ (1) (صحيح)

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا ایسے لوگوں پر گزر ہوا جو ننگی تلوار (یعنی بے نیام) ایک دوسرے سے لے دے رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے اُس پر لعنت فرمائی ہے جو ایسا کرے۔ کیا میں نے تمہیں ایسا کرنے سے منع نہیں کیا؟'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا ''جب کوئی شخص اپنی تلوار بے نیام کرے تو اس کا دھیان رکھے اور جب کسی بھائی کو پکڑانا چاہے تو اسے نیام میں ڈال کر پکڑائے۔'' اسے احمد اور حاکم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 34 قدرتی بالوں میں مصنوعی بال (وگ وغیرہ) لگانے والی اور جسم پر بیل بوٹے بنوانے والی عورتوں پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ الْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ)) رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ(2)

1- مرویات اللعن فی السنة للدکتور باسم الفیصل الجواهده، رقم الحدیث 38

2- کتاب اللباس ، باب وصل الشعر

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے (بالوں میں) جُوڑا لگانے والی، اور لگوانے والی نیز (جسم) پر بیل بوٹے بنانے اور بنوانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 35 جسم پر بیل بوٹے بنوانے والی، چہرے سے بال اکھڑوانے والی اور دانت رگڑوانے والی عورت پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللّٰهِ تَعَالٰی . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ(1)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو گودنا گودے یا گدوائیں، جو چہرے کے بال اکھاڑیں اور جو حسن بڑھانے کے لئے دانت کشادہ کرائیں اور اللہ کی خلقت کو بدلیں۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : مذکورہ بالا کام اگر مرد کرے تو اس کے لئے بھی وہی حکم ہے جو عورت کے لئے ہے۔

مسئلہ 36 کفن چور پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَعَنَ اللّٰهُ الْمُخْتَفِیْ وَالْمُخْتَفِيَةَ)) رَوَاهُ الْبَيْهَقِیُّ(2) (صحیح)

1- کتاب اللباس ، باب المتفلجات للحسن

2- صحیح جامع الصغیر و زیادته للالبانی ، الجزء الخامس ، رقم الحدیث 4978

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے کفن چور مرد اور عورت پر۔'' اسے بیہقی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 37 چور پر اللہ کی لعنت ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَ يَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ .)) رَوَاهُ النَّسَائِیُّ (1) (صحیح)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''چور پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے انڈا چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے رسی چراتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔'' اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 38 ماتم اور نوحہ کرنے والی عورت پر اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے۔

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ الْخَامِشَةَ وَجْهَهَا وَالشَّاقَّةَ جَيْبَهَا وَالدَّاعِيَةَ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ . رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ (2) (صحیح)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے چہرہ نوچنے والی، گریبان پھاڑنے والی نیز تباہی اور ہلاکت مچانے والی (یعنی کسی مصیبت پر بین

1- كتاب قطع السارق باب تعظيم السرقة (4528/3)

2- كتاب الجنائز ، باب ما جاء في النهي عن ضرب الخدود (1289/1)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والی) عورت پر لعنت فرمائی ہے۔ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 39 دھوکا اور فریب دینے والے پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ : لَعَنَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ حُرِّمَتْ عَلَیْهِمُ الشُّحُوْمُ فَجَمَلُوْهَا فَبَاعُوْهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ(2)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ نے یہودیوں پر اس وجہ سے لعنت فرمائی کہ چربی ان پر حرام تھی، تو انہوں نے اس کو پگھلا کر بیچنا شروع کر دیا اور اس کی قیمت کھائی۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 40 باریک لباس پہننے والی عورتوں پر لعنت کی گئی ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ؓ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ ((سَیَكُوْنُ فِیْ آخِرِ اُمَّتِیْ نِسَآءٌ كَاسِیَاتٌ عَارِیَاتٌ عَلٰی رُؤُوْسِهِنَّ كَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْعَنُوْهُنَّ فَاِنَّهُنَّ مَلْعُوْنَاتٌ)) رَوَاهُ الطَّبَرَانِیُّ(1) (صحیح)

"آپ ﷺ نے فرمایا "عنقریب میری امت میں ایسی عورتیں ہوں گی جو لباس تو پہنتی ہوں گی مگر پھر بھی ننگی ہوں گی ان کے سر بختی اونٹ کی جھکی ہوئی کوہان کی طرح لگیں گے (سر کی چٹیا اتنی بڑی باندھیں گی جس کو آج کل جوڑا یا پونی کہتے ہیں) ان پر لعنت بھیجو، یہ لعنت کی گئی ہیں۔" اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

1- کتاب الانبیاء ، باب ما ذکر عن بنی اسرائیل

2- مجمع الزوائد ، کتاب اللباس ، باب سورۃ النساء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اکرم ﷺ کی لعنت کے مستحق لوگ

مسئلہ 41 بیوی سے دبر (پاخانے کی جگہ) کے راستے صحبت کرنے والا لعنتی ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَلْعُوْنٌ مَنْ آتٰى اِمْرَأَةً فِیْ دُبُرِهَا.)) رَوَاهُ اَحْمَدُ(1)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ دبر میں صحبت کرے وہ ملعون ہے۔" اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَلْعُوْنٌ مَنْ اَتٰى اِمْرَاَتَهُ فِیْ دُبُرِهَا)) رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ (2) (حسن)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "کہ ملعون ہے وہ آدمی جو اپنی بیوی کے پاس اس کی دبر سے آئے۔" اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 42 مردوں سے مشابہت اختیار کرنے والی عورتوں اور عورتوں سے مشابہت اختیار کرنے والے مردوں پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

1- مشکوۃ المصابیح للالبانی ، الجزء الثانی ، رقم الحدیث 3193
2- کتاب النکاح ، باب فی جامع النکاح 1894/2

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمُتَشَبِّهِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ، وَ الْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ (1)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان مردوں پر لعنت فرمائی جو عورتوں سے مشابہت اختیار کریں اور ان عورتوں پر جو مردوں سے مشابہت کریں۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَعَنَ النَّبِیُّ ﷺ اَلْمُخَنَّثِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَ الْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَ قَالَ : اَخْرِجُوْهُمْ مِنْ بُیُوْتِكُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ(2)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مخنث مردوں پر لعنت فرمائی ہے اور ان عورتوں پر بھی جو مرد بنیں اور آپ ﷺ نے فرمایا ان (مخنثوں) کو اپنے گھروں سے نکال دو۔" اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلرَّجُلَةَ مِنَ النِّسَآءِ. رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُد(3) (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اکرم ﷺ نے مرد بننے والی عورت پر لعنت فرمائی ہے۔ اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

1- كتاب اللباس ، باب المتشبهين بالنساء و المتشبهات بالرّجال

2- كتاب اللباس ، باب اخراج المتشبهين بالنساء من البيوت

3- كتاب اللباس ، باب في لباس النساء (3400/2)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضاحت: عورت کا مرد بننے سے مراد یہ ہے کہ عورت مردوں جیسا لباس پہنے یا مردوں جیسی عادات واطوار اختیار کرے یا مردوں جیسی چال ڈھال اختیار کرے یا مردوں جیسی شکل بنائے یا مردوں جیسے کام کرے، وغیرہ۔

مسئلہ 43 درج ذیل چار آدمیوں پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے

① سود کھانے والا۔ ② سود دینے والا۔

③ سود لکھنے والا۔ ④ سود کی گواہی دینے والا۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ آكِلَ الرِّبٰو وَ مُؤْكِلَهُ وَ كَاتِبَهُ وَ شَاهِدَيْهِ وَ قَالَ ((هُمْ سَوَاءٌ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے پر، کھلانے والے پر، لکھنے والے پر، اور اس کی گواہی دینے والے پر لعنت کی ہے اور فرمایا "ان سب کا گناہ ایک جیسا ہی ہے۔" (یعنی سب کے گناہ کا درجہ ایک ہی ہے) اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت: یاد رہے جس ادارے میں سودی کاروبار ہو اس ادارے کے تمام ملازین لکھنے والوں یا گواہی دینے والوں میں شمار ہوتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

مسئلہ 44 رشوت لینے اور دینے والے پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

1- کتاب البیوع ، باب لعن اکل الربوا و مؤکلہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلرَّاشِیْ وَ الْمُرْتَشِیْ . رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ (1) (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رشوت لینے والے اور دینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 45 دین چھوڑ کر دنیا کے پیچھے بھاگنے والا لعنتی ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَقُوْلُ ((اَلدُّنْیَا مَلْعُوْنَةٌ ، مَلْعُوْنٌ مَا فِیْهَا اِلاَّ ذِکْرَ اللّٰهِ وَ مَا وَالاَهُ اَوْ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا)) رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ (2) (حسن)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دنیا کی ہر چیز ملعون ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے سوائے اللہ کے ذکر کے اور سوائے اس کے جس کو اللہ تعالیٰ دوست رکھے اور سوائے (دین کے) عالم کے اور سوائے (دین کا علم) سیکھنے والے کے۔" اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 46 درج ذیل تین افراد لعنتی ہیں:

1. کسی کی قیام گاہ پر رفع حاجت کرنے والا۔
2. لوگوں کے راستے پر رفع حاجت کرنے والا۔
3. سائے والی جگہ پر رفع حاجت کرنے والا۔

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِتَّقُوا

1- کتاب الاحکام ، باب ما جاء فی الراشی و المرتشی فی الحکم (1074/2)
2- کتاب الزهد ، باب مثل الدنیا (3320/2)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ : اَلْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ وَ الظِّلِّ وَ قَارِعَةِ الطَّرِيْقِ)) رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ (1) (حسن)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''تین لعنت والے کاموں سے بچو ❶ قیام گاہوں پر پاخانہ کرنے سے ❷ سائے والی جگہ پر پاخانہ کرنے سے اور ❸ گزرگاہ پر پاخانہ کرنے سے۔'' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

وضاحت: قیام گاہوں سے مراد ایسی جگہیں ہیں جہاں آنے جانے والے یا مسافر یا دوسرے لوگ کسی غرض سے رکتے ہوں یا ٹھہرتے ہوں۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ((اِتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ .)) قَالُوْا : وَ مَا اللَّاعِنَانِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ؟ قَالَ : ((اَلَّذِيْ يَتَخَلّٰى فِيْ طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ فِيْ ظِلِّهِمْ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ (2)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ''تم لعنت کے دو کاموں سے بچو۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ''یا رسول اللہ ﷺ! وہ لعنت کے دو کام کون سے ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا ''ایک تو راستہ میں پاخانہ کرنا اور دوسرا سایہ دار جگہ پر پاخانہ کرنا۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 47 لوگوں کی گزرگاہ کو خراب کرنے والا یا رکاوٹ پیدا کرنے والا لعنتی ہے۔

1- کتاب الطهارة النهي عن الخلاء على قارعة الطريق (262/1)

2- كتاب الطهارة ، باب النهي عن التخلي في الطرق و الظلال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ اُسَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : مَنْ آذَى الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ طُرُقِهِمْ وَجَبَتْ عَلَيْهِ لَعْنَتُهُمْ . رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ(1) (حسن)

حضرت حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے ”جو شخص مسلمانوں کو ان کے راستوں میں تکلیف دے (یعنی راستوں میں کانٹے، گندگی یا کوئی اور تکلیف دہ چیز ڈال دے) اس پر لعنت واجب ہوگئی۔“ اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 48 حلالہ نکالنے اور نکلوانے والے پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُحَلِّلَ وَ الْمُحَلَّلَ لَهُ . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (2) (صحيح)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ لعنت فرمائی ہے رسول اللہ ﷺ نے حلالہ نکالنے والے اور نکلوانے والے پر۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 49 حیوان کا مثلہ کرنے والے پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَعَنَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ(3)

1–مرويات اللعن في السنة للدكتور باسم فيصل الجواهده رقم الحديث 44
2–ابواب النكاح ، باب ما جاء في المحلل و المحلل له (894/1)
3–كتاب الذبائح والصيد ، باب ما يكره من المثلة

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حیوان کا مثلہ کرنے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 50 کسی زندہ جانور کو باندھ کر نیزہ مارنے والے پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَعَنَ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی جاندار کو نشانہ بنانے والے شخص پر لعنت فرمائی ہے۔ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت: زمانہ جاہلیت میں لوگ نشانہ بازی کے لئے زندہ جانور کو باندھ کر نیزہ مارتے تھے جس سے رسول اکرم ﷺ نے منع فرما دیا۔

مسئلہ 51 تصویر بنانے والے پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔

عَنْ أَبِيْ جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ ثَمَنِ الدَّمِ وَ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَ كَسْبِ الْبَغِيِّ، وَ لَعَنَ آكِلَ الرِّبٰوا وَ مُوْكِلَهٗ وَالْوَاشِمَةَ الْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْمُصَوِّرَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ(2)

حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خون نکالنے کی

1- كتاب اللباس و الزينة، باب النهي عن ضرب الحيوان في وجهه و وسمه فيه

2- كتاب اللباس، باب من لعن المصور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجرت لینے، کتے کی قیمت وصول کرنے اور بدکار عورت کی آمدنی لینے سے منع فرمایا ہے نیز سود کھانے اور کھلانے والے اور (جسم) گودنے والی اور گدوانے والی عورت پر اور تصویر بنانے والے پر لعنت فرمائی ہے۔اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 52 درج ذیل دس آدمیوں پر رسول اکرم ﷺ نے لعنت فرمائی ہے:

❶ شراب کشید کرنے والا۔(یعنی مزدور)

❷ شراب کشید کروانے والا۔(یعنی سرمایہ کار)

❸ شراب پینے والے پر۔

❹ شراب اٹھانے والے پر۔(یعنی مزدور)

❺ شراب وصول کرنے والے پر۔(یعنی تاجر)

❻ شراب پلانے والے پر۔(یعنی ساقی)

❼ شراب فروخت کرنے والے پر(خواہ مالک فروخت کرے یا ملازم)

❽ شراب کی قیمت کھانے والے پر۔(خواہ مالک کھائے یا ملازم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑨ شراب خریدنے والے پر (خواہ خریدار اپنے لئے خریدے یا کسی دوسرے کے لئے)

⑩ جس کے لئے خریدی جائے اس پر۔

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْخَمْرِ عَشَرَةً عَاصِرَهَا وَ مُعْتَصِرَهَا وَ شَارِبَهَا وَ حَامِلَهَا وَ الْمَحْمُوْلَةَ اِلَيْهِ وَ سَاقِيَهَا وَ بَائِعَهَا وَ آكِلَ ثَمَنِهَا وَ الْمُشْتَرِيَ لَهَا وَ الْمُشْتَرَاةَ لَهُ .

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ(1) (صحیح)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے شراب کے معاملے میں دس آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے ① کشید کرنے والے پر ② کشید کروانے والے پر ③ پینے والے پر ④ اٹھانے والے پر ⑤ جس کے لئے اٹھائی جائے ⑥ پلانے والے پر ⑦ بیچنے والے پر ⑧ اس کی قیمت کھانے والے پر ⑨ خریدنے والے پر اور ⑩ جس کے لئے خریدی جائے۔ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

وضاحت: شراب چونکہ ام الخبائث ہے لہٰذا اس کے مفسدات سے معاشرے کو بچانے کے لئے ابتداء سے آخر تک معمولی سے معمولی تعاون کو بھی شریعت نے قطعی طور پر حرام قرار دیا ہے۔

❁❁❁

1- ابواب البیوع ، باب بیع الخمر والنہی عن ذالک (1041/2)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتوں کی لعنت کے مستحق لوگ

مسئلہ 53 بلا عذر شوہر کی خواہش پوری نہ کرنے والی عورت پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ النَّبِیُّ ﷺ ((اِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ مُهَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلاَئِكَةُ حَتّٰى تَرْجِعَ)) رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ(1)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب کوئی عورت (اپنے شوہر کی مرضی کے خلاف) الگ بستر پر رات بسر کرتی ہے تو فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں حتی کہ وہ عورت واپس پلٹ آئے۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِذَا دَعَا الرَّجُلُ زَوْجَتَهُ اِلٰى فِرَاشِهٖ فَاَبَتْ اَنْ تَجِیْءَ لَعَنَتْهَا الْمَلاَئِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ)) رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ(2)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جب آدمی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ آنے سے انکار کردے تو صبح ہونے تک فرشتے

1- كتاب النكاح ، باب اذا باتت المرأة مهاجرة فراش زوجها

2- كتاب النكاح ، باب اذا باتت المرأة مهاجرة فراش زوجها

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 54 کسی مسلمان بھائی کو ہتھیار سے ڈرانے والے پر فرشتے لعنت کرتے ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ ﷺ ((مَنْ اَشَارَ اِلٰی اَخِیْهِ بِحَدِیْدَةٍ فَاِنَّ الْمَلَائِکَةَ تَلْعَنُهُ حَتّٰی یَدَعَهُ وَ اِنْ کَانَ اَخَاهُ لِاَبِیْهِ وَ اُمِّهِ .)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو القاسم (رسول اللہ ﷺ) نے فرمایا ''جو شخص لوہے کے (ہتھیار) سے اپنے بھائی کی طرف اشارہ کرے فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں جب تک وہ اس سے باز نہ آئے اگرچہ وہ اس کا حقیقی بھائی ہی کیوں نہ ہو۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

وضاحت: دوسری حدیث میں رسول اکرم ﷺ نے اس ممانعت کی وجہ یہ بیان فرمائی ہے کہ معلوم نہیں وہ ہتھیار اس کے ہاتھ سے نکل کر دوسرے آدمی کو نقصان پہنچائے اور اشارہ کرنے والا جہنم میں چلا جائے۔ (مسلم) اس حدیث سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ اگر کسی مسلمان کی طرف اشارہ کرنے پر فرشتے لعنت کرتے ہیں تو عملاً کسی مسلمان پر ہتھیار اٹھانا اسے زخمی کرنا یا اسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ کے نزدیک کتنا بڑا گناہ ہے۔

❁❁❁

1- کتاب البر والصلة والادب ، باب النهی عن الاشارة السلاح الی المسلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام اہل ایمان کی لعنت کے مستحق لوگ

مسئلہ 55 بدعت جاری کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور سارے انسانوں کی لعنت ہے

عَنْ عَاصِمٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قُلْتُ لِاَنَسٍ أَحَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمَدِيْنَةَ قَالَ نَعَمْ مَا بَيْنَ كَذَا اِلٰى كَذَا لَا يُقْطَعُ شَجَرُهَا مَنْ اَحْدَثَ فِيْهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ . مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ(1)

حضرت عاصم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا ''کیا رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کو حرم قرار دیا ہے؟'' انہوں نے کہا ''ہاں! فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک کوئی درخت نہ کاٹا جائے۔'' نیز نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''جو شخص یہاں کوئی بدعت رائج کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی، اور سارے لوگوں کی لعنت ہے۔'' اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 56 قصاص پر عمل درآمد میں رکاوٹ ڈالنے والے پر اللہ تعالیٰ کی تمام فرشتوں اور سارے اہل ایمان کی لعنت ہے۔

1- اللؤلؤ والمرجان ، الجزء الاول ، رقم الحديث 835

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((مَنْ قُتِلَ فِیْ عِمِّیَّا اَوْ فِیْ رِمِّیَّا تَكُوْنُ بَیْنَهُمْ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ اَوْ بَعَصًا فَعَقْلُهٗ عَقْلُ خَطَإٍ، وَ مَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَقَوَدُ یَدِهٖ ، فَمَنْ حَالَ بَیْنَهٗ وَ بَیْنَهٗ فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ لَا یُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَ لَا عَدْلٌ .)) رَوَاهُ النَّسَائِیُّ (1) (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ’’جو شخص ہنگامے میں مارا جائے یا تیروں اور کوڑوں کی مار جو لوگوں میں ہونے لگے (کسی بھی فساد یا فتنے کی وجہ سے) اس سے مارا جائے خواہ وہ پتھر ہو یا کوڑا ہو یا لاٹھی ہو تو اس کی دیت قتل خطا کی دیت ہوگی اور جو قصداً مارا جائے تو اس میں قصاص لازم ہوگا اور جو قصاص کو روکے اس پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے اس کا کوئی فرض یا نفل قبول نہیں کیا جائے گا۔‘‘ اسے نسائی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 57 مدینہ منورہ کے لوگوں پر ظلم کرنے والے پر اللہ تعالیٰ کی، تمام فرشتوں کی اور سارے اہل ایمان کی لعنت ہے۔

عَنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَّادٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : مَنْ اَخَافَ اَهْلَ الْمَدِیْنَةِ ظُلْمًا اَخَافَهُ اللّٰهُ وَ عَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ ، لَا یَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا. رَوَاهُ اَحْمَدُ(2)

1- کتاب القصاص ، باب من قتل بحجر او سوط (4456/3)

2- مرویات اللعن فی السنة للدکتور باسم فیصل الجواهده رقم الحدیث 25

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت سائب بن خلاد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جس نے اہل مدینہ کو ظلم سے ڈرایا اس کو اللہ تعالیٰ ڈرائے گا اور اس پر لعنت ہے اللہ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی اور اس کا کوئی فرض اور نفل اللہ تعالیٰ قبول نہیں فرمائے گا۔'' اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرا حصہ

حکمت

قرآن و حدیث

کی

روشنی میں

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمت کا مفہوم

مسئلہ 58 رحمت کا لغوی مفہوم ایسی نرم دلی اور مہربانی ہے جس کے نتیجہ میں کسی کی غلطیاں اور کوتاہیاں معاف کر دی جائیں۔

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴾ (23:7)

''اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم یقیناً خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔'' (سورہ اعراف، آیت نمبر 12)

❁❁❁

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے

مسئلہ 59 اللہ تعالیٰ کی رحمت، غصہ پر غالب ہے۔

﴿ وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝ ﴾(58:18)

"اور تیرا رب بڑا درگزر کرنے والا رحیم ہے وہ ان کے کرتوتوں پر انہیں پکڑنا چاہتا ہے تو جلد ہی عذاب بھیج دیتا مگر ان کے لئے وعدے کا ایک وقت مقرر ہے اور اس سے بچ کر بھاگ نکلنے کی یہ کوئی راہ نہ پائیں گے۔" (سورہ کہف، آیت نمبر 58)

مسئلہ 60 اللہ تعالیٰ کی رحمت بڑی وسیع ہے۔

﴿ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ ﴾(53:39)

"(اے نبی!) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، یقیناً اللہ سارے گناہ معاف کر دیتا ہے، وہ تو غفور و رحیم ہے۔" (سورہ زمر، آیت نمبر 53)

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ : ((لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِيْ كِتَابِهٖ فَهُوَ عِنْدَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ اِنَّ رَحْمَتِيْ تَغْلِبُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غَضَبِیْ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اپنی کتاب میں لکھ لیا اور وہ کتاب میں لکھا ہوا اللہ تعالیٰ کے پاس عرش پر موجود ہے کہ میری رحمت میرے غصے پر غالب رہے گی۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 61 دنیا کی تمام مخلوقات میں محبت اور شفقت کے مظاہر اللہ تعالیٰ کی سو میں سے صرف ایک رحمت کا نتیجہ ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اِنَّ لِلّٰهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ اَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَّاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الْبَهَائِمِ وَالْهَوَآمِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُوْنَ وَ بِهَا يَتَرَاحَمُوْنَ وَ بِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلٰى وَلَدِهَا وَ اَخَّرَ اللّٰهُ تِسْعًا وَ تِسْعِيْنَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ(2)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں ان میں سے اللہ تعالیٰ نے ایک رحمت جنوں، آدمیوں اور جانوروں میں نازل فرمائی ہے۔ اسی ایک رحمت کی وجہ سے وہ آپس میں ایک دوسرے سے شفقت کرتے ہیں اور رحم کرتے ہیں اور اسی شفقت کی وجہ سے جانور اپنے بچے سے

1- كتاب التوبة ، باب سعة رحمة الله تعالى

2- كتاب التوبة ، باب سعة رحمة الله تعالى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محبت کرتے ہیں اور ننانوے رحمتیں اللہ تعالیٰ نے محفوظ کر رکھیں ہیں جن کے ساتھ قیامت کے روز وہ اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 62 اگر کافروں کو اللہ تعالیٰ کی وسعت رحمت کا ٹھیک ٹھیک علم ہو جائے تو وہ بھی اپنے آپ کو جنتی سمجھنے لگیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْعُقُوْبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهٖ اَحَدٌ وَ لَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنَطَ مِنْ جَنَّتِهٖ اَحَدٌ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اگر مومن کو معلوم ہو جو اللہ تعالیٰ کے پاس عذاب ہے تو کوئی بھی اس کی جنت کی امید نہ رکھے اور اگر کافر کو معلوم ہو جو اللہ کے پاس رحمت ہے تو اس کی جنت سے کوئی بھی ناامید نہ ہو۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 63 اپنے گناہوں کے عذاب سے ڈرنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ ((اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰى نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰى بَنِيْهِ فَقَالَ اِذَآ اَنَا مِتُّ فَاَحْرِقُوْنِیْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِیْ ثُمَّ اذْرُوْنِیْ فِی الرِّيْحِ فِی الْبَحْرِ فَوَ اللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَیَّ رَبِّیْ لَيُعَذِّبُنِّیْ عَذَابًا مَا عَذَّبَهٗ اَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوْا ذٰلِكَ بِهٖ فَقَالَ لِلْاَرْضِ اَدِّیْ

1- كتاب التوبة ، باب سعة رحمة الله تعالى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَا اَخَذْتِ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهُ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ قَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبِّ اَوْ قَالَ مَخَافَتُكَ فَغَفَرَلَهُ بِذَالِكَ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''ایک شخص نے بہت زیادہ گناہ کئے تھے جب مرنے لگا تو اپنے بیٹوں کو وصیت کی کہ مرنے کے بعد مجھے جلا دینا پھر (میری راکھ) باریک پیس کر دریا میں بہا دینا اور کچھ ہوا میں اڑا دینا کیونکہ اللہ کی قسم اگر پروردگار نے مجھے پکڑ لیا تو ایسا عذاب دے گا کہ ویسا کسی کو نہ دیا ہوگا۔ اس کے بیٹوں نے ویسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا کہ جو خاک تو نے لی ہے وہ اکٹھی کردے اور وہ (آدمی بن کر) کھڑا ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے پوچھا ''تو نے ایسا کیوں کیا؟'' وہ آدمی بولا ''اے پروردگار! تیرے ڈر سے۔'' چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس ڈر کی وجہ سے اس کی بخشش فرمادی۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 64 ساری زندگی گناہ کرنے والے انسان پر مرتے وقت اللہ کا خوف غالب آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے سارے گناہ معاف کردیئے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : كَانَ رَجُلٌ يُسْرِفُ عَلٰى نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِبَنِيْهِ فَأَحْرِقُوْنِيْ ثُمَّ اطْحَنُوْنِيْ ثُمَّ ذَرُّوْنِيْ فِي الرِّيْحِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ اللّٰهُ عَلَيَّ لَيُعَذِّبُنِيْ عَذَابًا مَا عَذَّبَهُ أَحَدًا فَلَمَّا

1– كتاب التوبة ، باب سعة رحمة الله تعالى

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَاتَ فَعَلَ بِهٖ ذٰلِکَ فَاَمَرَ اللّٰهُ الْاَرْضَ فَقَالَ : اجْمَعِيْ مَا فِيْکِ مِنْهُ فَفَعَلَتْ ، فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ : مَا حَمَلَکَ عَلٰی مَا صَنَعْتَ؟ قَالَ : يَا رَبِّ خَشْيَتُکَ فَغَفَرَ لَهٗ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ (1)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ''ایک آدمی بہت گناہ کرنے والا تھا جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں سے کہا جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا اور مجھے پیس دینا پھر مجھے ہوا میں اڑا دینا اللہ کی قسم! اگر اللہ نے مجھے پکڑ لیا تو مجھے ایسی سزا دے گا جیسی کسی کو نہیں دی ہوگی جب وہ مرگیا تو اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا جو ذرات تیرے اندر ہیں وہ سارے کے سارے اکٹھے کردے زمین نے اکٹھے کر دیئے اور وہ کھڑا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے پوچھا ''تو نے یہ سب کچھ کیوں کیا؟'' اس نے عرض کیا ''اے میرے رب! تیرے ڈر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 65 اگر کسی کے گناہ روئے زمین کے برابر ہوں اور وہ اللہ تعالیٰ سے خلوص دل سے معافی مانگے تو اللہ تعالیٰ معاف فرمادیں گے بشرطیکہ شرک نہ کیا ہو۔

عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی : يَا ابْنَ آدَمَ اِنَّکَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ غَفَرْتُ لَکَ عَلٰی مَا کَانَ مِنْکَ

1- کتاب الانبیاء ، باب ما ذکر عن بنی اسرائیل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ لاَ اُبَالِیْ : یَا ابْنَ آدَمَ : لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُکَ عَنَانَ السَّمَآءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِیْ، غَفَرْتُ لَکَ یَا اِبْنَ آدَمَ : اِنَّکَ لَوْ اَتَیْتَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَایَا ثُمَّ لَقِیْتَنِیْ لاَ تُشْرِکُ بِیْ شَیْئًا لَاَتَیْتُکَ بِقُرَابِھَا مَغْفِرَۃً. رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ (1) (صحیح)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے ”اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے ابن آدم! جب تک تو مجھے پکارتا رہے اور مجھ سے پُر امید رہے میں تیرے سارے گناہ معاف کرتا رہوں گا اور مجھے کسی بات کی پرواہ نہیں، اے ابن آدم! اگر تیرے گناہ آسمان کے کناروں تک پہنچ جائیں اور تو مجھ سے معافی مانگے تو میں تجھے معاف کر دوں گا، اے ابن آدم! اگر تو روئے زمین کے برابر گناہ لے کر میرے پاس آئے اور مجھے اس حال میں ملے کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا ہو تو میں تجھے روئے زمین کے برابر ہی مغفرت عطا کر دوں گا۔“ اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

***

www.KitaboSunnat.com

1- کتاب جامع الدعوات ، باب ماجاء فی فضل التوبة (2805/3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم سب اللہ تعالیٰ کی رحمت کے محتاج ہیں

مسئلہ 66 نجات کے لئے رسول اکرم ﷺ بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت کے محتاج ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((لَنْ یُنْجِیَ اَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ)) ، قَالُوْا : وَ لاَ اَنْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ؟ قَالَ : ((وَ لاَ اَنَا اِلاَّ اَنْ یَتَغَمَّدَنِیَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ)) رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ(1)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”کسی آدمی کا عمل اسے نجات نہیں دلائے گا۔“ لوگوں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ ﷺ! کیا آپ کو بھی؟“ آپ ﷺ نے فرمایا ”ہاں! مجھے بھی، سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے مجھے ڈھانپ لے۔“ اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ : ((مَا مِنْ اَحَدٍ یُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ)) فَقِیْلَ وَ لاَ اَنْتَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ : ((وَ لاَ اَنَا اِلاَّ اَنْ یَتَغَمَّدَنِیْ رَبِّیْ رَحْمَةٍ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ(2)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”کوئی

1- کتاب الرقاق ، باب القصد والمداومة علی العمل

2- کتاب صفات المنافقین واحکامهم ، باب لن یدخل الجنة احد بعمله بل برحمة الله تعالی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شخص ایسا نہیں جس کو اس کا عمل جنت میں لے جائے۔" صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا" نہ آپ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" ہاں! میں بھی اپنے (عمل کی وجہ سے جنت میں نہیں جا سکتا) مگر یہ کہ میرا رب مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے۔" اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمت قرآن مجید کی روشنی میں

مسئلہ 67 آزمائشوں ، پریشانیوں اور نقصانات میں صبر کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت سایہ فگن ہوتی ہے۔

﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ○ اَلَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ○ اُوْلٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ وَ اُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ○﴾ (2:155-157)

''اور ہم خوف وخطر، فاقہ کشی، جان ومال کے نقصانات اور آمدنیوں کے گھاٹے میں مبتلا کر کے تمہاری ضرور آزمائش کریں گے۔ان حالات میں جو لوگ صبر کریں اور جب کوئی مصیبت پڑے، تو کہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے انہیں خوشخبری دے دوان پر ان کے رب کی طرف سے بڑی عنایات ہوں گی، اس کی رحمت ان پر سایہ کرے گی اور یہی لوگ راست رو ہیں۔'' (سورہ بقرہ، آیت نمبر 155-157)

مسئلہ 68 ہجرت اور جہاد کرنے والوں پر اللہ اپنی رحمت نازل فرماتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿اِنَّ الَّذِیْنَ آمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ جَاهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اُوْلٰٓئِکَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝﴾ (218:2)

''بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اپنا گھر بار چھوڑا اور جہاد کیا وہ رحمت الٰہی کے جائز امیدوار ہیں اور اللہ ان کی لغزشوں کو معاف کرنے والا اور اپنی رحمت سے انہیں نوازنے والا ہے۔(سورہ بقرہ، آیت نمبر 218)

مسئلہ 69 اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب کرنے کی دعا۔

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝﴾ (8:3)

''اے ہمارے پروردگار! سیدھے راستے پر لگانے کے بعد ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کرنا اور ہمیں اپنے ہاں سے رحمت عطا فرما تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔(سورہ آل عمران، آیت نمبر 8)

مسئلہ 70 اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ کی اطاعت کرنے والے رحمت الٰہی کے مستحق ہیں۔

﴿وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّکُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝﴾ (132:3)

''اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، توقع ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔'' (سورہ آل عمران، آیت نمبر 132)

مسئلہ 71 قرآن مجید کی تلاوت کرنے اور اس پر مضبوطی سے عمل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔

﴿فَاَمَّا الَّذِیْنَ آمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ وَّ یَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا ○﴾ (175:4)

''اور جو لوگ اللہ پر ایمان لائیں اور (قرآن کو) مضبوطی سے تھامیں اللہ انہیں اپنی رحمت اور اپنے فضل وکرم میں داخل فرمائے گا اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ ان کو دکھا دے گا۔'' (سورہ نساء، آیت نمبر 175)

﴿یٰاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَ هُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○﴾ (57:10)

''لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آ گئی ہے یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کر لیں ان کے لئے رہنمائی اور رحمت ہے۔'' (سورہ یونس، آیت نمبر 57)

مسئلہ 72 نیکی کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتے ہیں۔

﴿اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○﴾ (56:7)

''یقیناً اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے بہت قریب ہے۔'' (سورہ اعراف، آیت نمبر 56)

مسئلہ 73 اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا گمراہی اور کفر ہے۔

﴿قَالَ وَ مَنْ یَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ○﴾ (56:15)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''ابراہیمؑ نے کہا : اپنے رب کی رحمت سے مایوس تو گمراہ لوگ ہی ہوا کرتے ہیں۔'' (سورہ الحجر، آیت نمبر 56)

﴿ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَ اَخِيْهِ وَ لَا تَيْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يَيْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ○ ﴾(87:12)

''(حضرت یعقوبؑ نے کہا) اے میرے بیٹو! جاؤ یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کافروں کی قوم ہی ناامید ہوتی ہے۔'' (سورہ یوسف، آیت نمبر 87)

مسئلہ 74 نماز پڑھنے، زکاۃ دینے اور رسول اکرم ﷺ کی فرمانبرداری کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحم فرماتے ہیں۔

﴿ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ ﴾(56:24)

''اور نماز قائم کرو، زکاۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت و فرمانبرداری کرو امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے گا۔'' (سورہ نور، آیت نمبر 56)

مسئلہ 75 گناہوں سے توبہ کرنے اور اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتے ہیں۔

﴿ قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ ﴾(46:27)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''صالح ؑ نے کہا اے میری قوم کے لوگو، بھلائی سے پہلے برائی کے کے لئے کیوں جلدی مچاتے ہو؟ کیوں نہیں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے؟ شاید کہ تم پر رحم کیا جائے۔'' (سورہ نمل، آیت نمبر 46)

مسئلہ 76 حقوق العباد ادا کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت نازل فرماتے ہیں۔

﴿اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○﴾(10:49)

''مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں، لہٰذا اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات کو درست کرو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو، امید ہے کہ تم پر رحم کیا جائے۔'' (سورہ الحجرات، آیت نمبر 10)

مسئلہ 77 ایمان لانے کے بعد نیک عمل کرنے والوں پر اللہ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔

﴿فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ○﴾(30:45)

''پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے انہیں ان کا رب اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا اور یہی صریح کامیابی ہے۔'' (سورہ الجاثیہ، آیت نمبر 30)

مسئلہ 78 اللہ اور رسول پر ایمان لانے والوں اور اللہ سے ڈرنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

والوں پر اللہ اپنی رحمت نازل فرماتا ہے۔

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ ﴾

(28:57)

"اے لوگو، جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول محمدؐ پر ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت کا دوہرا حصہ عطا فرمائے گا اور تمہیں وہ نور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے، اور تمہارے قصور معاف فرما دے گا، اللہ بڑا معاف فرمانے والا اور مہربان ہے۔" (سورہ الحدید، آیت نمبر 28)

❁❁❁

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمت کا سلوک کرنے کی فضیلت

مسئلہ 79 دوسروں پر رحم کرنا ایمان کی علامت ہے۔

عَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَرَاحُمِهِمْ وَ تَوَادِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ كَمَثَلِ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكٰى عُضْوًا تَدَاعٰى لَهٗ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (1)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا ''تم ایمان والوں کو آپس کی شفقت' محبت اور مہربانی میں جسم واحد کی طرح دیکھو گے جب جسم کا ایک حصہ بیمار ہوتا ہے تو سارا جسم اس کی تکلیف کی وجہ سے بیدار رہتا ہے اور بخار میں مبتلا رہتا ہے۔'' اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 80 دوسروں پر رحم کرنے والوں پر اللہ رحم فرماتے ہیں۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهِ عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ الرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ إِرْحَمُوْا أَهْلَ الْأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَآءِ. رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ (2) (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا!

1- مشکوۃ المصابیح ، کتاب الآداب ، باب الشفقة والرحمة (الفصل الاول)

2- کتاب الادب ، باب فی الرحمة (4132/3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحم کرنے والوں پر اللہ رحم فرمائے گا تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 81 دوسروں پر رحم کرنے والا جنتی ہے۔

عَنْ عَيَاضِ بْنِ حَمَّادِ الْمَجَاشِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ وَاَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلٰثَةٌ ذُوْ سُلْطٰنٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ وَ مُوَفَّقٌ وَ رَجُلٌ رَحِيْمٌ رَقِيْقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِيْ قُرْبٰى وَمُسْلِمٍ وَعَفِيْفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُوْ عِيَالٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت عیاض بن حماد مجاشعی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا ”جنت میں جانے والے تین قسم کے لوگ ہیں ❶ حاکم' انصاف کرنے والا' صدقہ کرنے والا اور نیک کاموں کی توفیق دیا گیا ❷ وہ شخص جو ہر قرابت دار اور ہر مسلمان کے لئے مہربان اور نرم دل ہو ❸ وہ شخص جو پاک دامن ہے اور عیال داری کے باوجود کسی سے سوال نہیں کرتا۔“ اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

1- كتاب الجنة و صفة نعيمها ، باب صفات اهل الجنة و النار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمت کا سلوک نہ کرنے کا نقصان

مسئلہ 82 دوسروں کے ساتھ رحمت کا سلوک نہ کرنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے محروم رہتا ہے۔

عَنْ جَرِیْرِبْنِ عَبْدِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ لاَ یَرْحَمُ اللّٰہُ مَنْ لاَ یَرْحَمُ النَّاسَ . مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ (1)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ رحم نہیں فرماتا اس شخص پر جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔'' اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 83 دوسروں کے ساتھ رحمت کا سلوک نہ کرنے والا بد بخت ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ ﷺ الصَّادِقَ الْمَصْدُوْقَ صَاحِبَ ھٰذِہِ الْحُجْرَۃِ یَقُوْلُ لاَ تُنْزَعُ الرَّحْمَۃُ اِلاَّ مِنْ شَقِیٍّ. رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ (2) (حسن)

1- مشکوۃ المصابیح ، کتاب الادب ، باب الشفقۃ والرحمۃ ، الفصل الاول

2- کتاب الادب ، باب فی الرحمۃ (4133/3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے جو سب سچوں سے سچے تھے اور لوگ بھی انہیں کو سچا جانتے تھے اس حجرے میں رہتے تھے ''رحمت (شفقت' مہربانی اور نرمی) چھینی نہیں جاتی مگر صرف بد بخت سے۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 84 بچوں پر رحمت نہ کرنے والا محروم رحمت ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : جَآءَ اَعْرَابِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَتُقَبِّلُوْنَ الصِّبْيَانَ ؟ فَمَا نُقَبِّلُهُمْ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَوَ اَمْلِكُ لَكَ اِنْ نَّزَعَ اللّٰهُ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ (1)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک بدو آیا اور عرض کیا ''کیا آپ بھی بچوں کا بوسہ لیتے ہیں، ہم تو اپنے بچوں کا بوسہ نہیں لیتے؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اگر اللہ نے تیرے دل سے رحم نکال دیا ہو تو میں کیا کر سکتا ہوں۔'' اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 85 جو اپنے سے چھوٹوں پر رحم نہ کرے وہ رحم کرنے کے ثواب سے محروم رہے گا۔

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَ يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا . رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ(2) (صحيح)

1- مشكوة المصابيح ، كتاب الادب ، باب الشفقة والرحمة ، الفصل الاول

2- كتاب الادب ، باب في الرحمة (4134/3)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''جو شخص ہمارے چھوٹے پر رحم نہ کرے اور بڑے کا حق نہ پہچانے تو وہ ہم میں سے نہیں۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمت کے مستحق لوگ

مسئلہ 86 خرید و فروخت میں نرمی اختیار کرنے والے آدمی کے لئے رسول اکرم ﷺ نے رحمت کی دعا فرمائی ہے۔

مسئلہ 87 مقروض سے اپنی رقم واپس لینے میں نرمی اختیار کرنے والے کے لئے رسول اکرم ﷺ نے رحمت کی دعا فرمائی ہے۔

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلاً سَمْحًا اِذَا بَاعَ وَ اِذَا اشْتَرٰى وَاِذَا اقْتَضٰى . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ(1)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ اس شخص پر رحم فرمائے جو بیچتے اور خریدتے اور تقاضا کرتے وقت نرمی سے کام لیتا ہے۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 88 قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے کے لئے رسول اکرم ﷺ نے رحمت کی دعا فرمائی ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلاً يَقْرَأُ فِي

1- كتاب البيوع ، باب السهولة والسماحة في الشراء والبيع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَسْجِدِ فَقَالَ : رَحِمَهُ اللّٰهُ لَقَدْ اَذْكَرَنِىْ كَذَا وَ كَذَا اٰيَةً اَسْقَطْتُهُنَّ مِنْ سُوْرَةِ كَذَا وَ كَذَا . رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ(1)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے ایک آدمی (عبداللہ بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ) کو قرآن پڑھتے سنا تو فرمایا ''اللہ اس پر رحمت فرمائے اس نے مجھے ایک سورت کی فلاں فلاں آیات یاد دلا دیں جو میں بھول گیا تھا۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَ تَهَجَّدَ النَّبِىُّ ﷺ فِىْ بَيْتِىْ فَسَمِعَ صَوْتَ عَبَّادٍ يُصَلِّىْ فِى الْمَجْسِدِ ، فَقَالَ : يَا عَائِشَةُ عَبَّادٍ هٰذَا ؟ قُلْتُ : نَعَمْ، قَالَ : اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ عَبَّادًا . رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ(2)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ میرے حجرے میں تہجد کی نماز پڑھ رہے تھے اتنے میں آپ ﷺ نے عباد بن بشیر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی وہ مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے پوچھا ''اے عائشہ! کیا یہ عباد کی آواز ہے؟'' میں نے کہا ''جی ہاں!'' آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ عباد پر رحم فرمائے۔'' اسے بخاری نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 89 نماز عصر سے قبل چار رکعت سنت (غیر موکدہ) ادا کرنے والے پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتا ہے۔

1- کتاب فضائل القرآن ، باب نسیان القرآن

2- کتاب الشهادات ، باب شهادة الاعمى انكاحه و امره

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً صَلّٰی قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ(1) (حسن)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اس آدمی پر جو عصر سے پہلے چار رکعت ادا کرے۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 90 نماز تہجد پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتا ہے۔

مسئلہ 91 نماز تہجد کے لئے اپنی بیوی کو جگانے والا شوہر اور شوہر کو جگانے والی بیوی دونوں اللہ کی رحمت کے مستحق ہیں۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلاً قَامَ مِنَ اللَّیْلِ فَصَلّٰی ، وَ اَیْقَظَ اِمْرَأَتَهُ فَاِنْ اَبَتْ نَضَحَ فِیْ وَجْهِهَا الْمَاءَ ، رَحِمَ اللّٰهُ اِمْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّیْلِ فَصَلَّتْ ، وَ اَیْقَظَتْ زَوْجَهَا فَاِنْ اَبٰی نَضَحَتْ فِیْ وَجْهِهِ الْمَاءَ . رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ (2) (صحیح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھا اور نماز (تہجد) پڑھی پھر اپنی بیوی کو جگایا اگر اس نے انکار کیا تو پانی کے چھینٹے اس کے چہرے پر مارے (تاکہ اٹھ جائے) اللہ اس عورت پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھی نماز (تہجد) ادا کی اور اپنے شوہر کو جگایا اگر اس نے

1- کتاب الصلاۃ ، باب الصلاۃ قبل العصر (1132/1)
2- کتاب الصلاۃ ، باب قیام اللیل (1160/1)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انکار کیا تو پانی کے چھینٹے اس کے چہرے پر مارے۔'' اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 92 وضو کی حالت میں کسی سے بات چیت کئے بغیر نماز کا انتظار کرنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مستحق ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَحَدُكُمْ مَا قَعَدَ یَنْتَظِرُ الصَّلاَةَ فِی الصَّلاَةِ مَالَمْ یُحْدِثْ ، تَدْعُوْلَهُ الْمَلاَئِكَةُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''تم میں سے جو شخص جب تک باوضو نماز کے انتظار میں بیٹھا رہے وہ نماز ہی میں ہے جب تک بات نہ کرے، اس کے لئے فرشتے دعا کرتے ہیں ''اے اللہ! اس کو معاف فرما، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 93 جماعت کے دوران میں صف کو ملانے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتا ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَ مَلاَئِكَتَهُ یُصَلُّوْنَ عَلَی الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ الصُّفُوْفَ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ (2) (صحیح)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''بے شک

1- کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب فضل الصلاة المکتوبة فی جماعة و فضل انتظار الصلاة

2- کتاب اقامة الصلاة ، باب اقامة الصفوف (814/1)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ عزوجل اور اس کے فرشتے صفوں کے ملانے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔'' اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : اللہ تعالیٰ کا بندوں پر درود بھیجنا، ان پر رحمت فرمانا ہے اور فرشتوں کا درود بھیجنا بندوں کے لئے رحمت کی دعا کرنا ہے۔

مسئلہ 94 رسول اکرم ﷺ پر درود شریف بھیجنے والے پر اللہ تعالیٰ دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 95 رسول اکرم ﷺ کے لئے ایک مرتبہ رحمت کی دعا کرنے والا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کی ستر (70) رحمتوں کا مستحق بن جاتا ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : مَنْ صَلّٰی عَلَی النَّبِیِّ ﷺ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ مَلاَئِكَتُهُ سَبْعِیْنَ صَلاَةً . رَوَاهُ اَحْمَدُ (2) (حسن)

1- كتاب الدعوات ، باب ماجاء في فضل التوبة (4805/3)

2- الترغيب والترهيب لمحي الدين ديب ، الجزء الثاني ، رقم الحديث 270

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جس نے رسول اللہ ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر مرتبہ درود بھیجتے ہیں۔'' اسے احمد نے روایت کیا ہے۔

وضاحت : پہلی حدیث میں ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجنے والے پر دس رحمتیں نازل فرمانے کا ذکر ہے، دوسری حدیث میں ستر (70) رحمتیں نازل فرمانے کا ذکر ہے، یہ فرق لوگوں کے ایمان، تقویٰ اور خلوص کی بنیاد پر ہے۔ واللہ اعلم بالصواب!

مسئلہ 96 جب تک کوئی آدمی رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجتا رہتا ہے فرشتے اس کے لئے مسلسل رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔

عَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ : مَا مِنْ عَبْدٍ يُصَلِّيْ عَلَيَّ اِلَّا صَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلاَئِكَةُ مَا صَلَّى عَلَيَّ فَلْيُقِلَّ اَوْ لِيُكْثِرْ. رَوَاهُ اِسْمَاعِيْلُ الْقَاضِيْ فِيْ فَضْلِ الصَّلاَةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ.(1) (حسن)

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''جب تک کوئی مسلمان مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے اس وقت تک فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں جو چاہے کم پڑھے جو چاہے زیادہ پڑھے۔'' اسے اسماعیل قاضی نے روایت کیا ہے۔

1- فضل الصلاة على النبي ﷺ للالباني ، رقم الحديث 6

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسئلہ 97 پہلی صف میں کھڑے ہونے والے لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دعاءِ رحمت کے مستحق ہوتے ہیں۔

عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ . رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ(1) (صحيح)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے ”اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف کے نمازیوں پر درود بھیجتے ہیں۔“ اسے ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 98 جماعت میں دائیں طرف کھڑے ہونے والوں پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت فرماتے ہیں اور فرشتے ان کے لئے دعاءِ رحمت کرتے ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰى مَيَامِنِ الصُّفُوْفِ. رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ (2) (حسن)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”صف کے دائیں طرف کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے ان کے لئے دعائے

1- كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها ، باب فضل الصف المقدم (816/1)

2- كتاب الصلاة ، باب من تستحب ان يلي الامام في الصف (628/1)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رحمت کرتے ہیں۔" اسے ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 99 لوگوں پر رحم کرنے والے پر اللہ تعالیٰ رحم فرماتے ہیں۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ ، اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ، اَلرَّحِمُ شَجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَمَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللّٰهُ وَ مَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللّٰهُ . رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ (1) (صحيح)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "رحم کرنے والے لوگوں پر رحمٰن رحم فرماتا ہے تم رحم کرو اس پر جو زمین میں ہے، تم پر وہ رحم فرمائے گا جو آسمان میں ہے۔ رحم شاخ ہے رحمان کی، جس نے اس شاخ کو ملایا اللہ اس کو ملائے گا اور جس نے اس شاخ کو کاٹا اللہ اسے کاٹے گا۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 100 رسول اکرم ﷺ کی احادیث دوسروں تک پہنچانے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مستحق ہے۔

عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((رَحِمَ اللّٰهُ مَنْ سَمِعَ مَقَالَتِيْ حَتّٰى يُبَلِّغَهَا غَيْرَهُ.)) رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ (2) (صحيح)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اللہ

1- ابواب البر و الصلة، باب رحمة الناس (1569/2)

2- مجمع الزوائد، تحقيق عبد الله الدرويش، الجزء العاشر، رقم الحديث 17815

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس پر رحم فرمائے جس نے میری بات سنی اور دوسروں تک پہنچائی۔" اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 101 اول وقت میں نماز ادا کرنے والا اللہ کی رحمت کا مستحق ہے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((رَحِمَ اللّٰهُ اَخِيْ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ رَوَاحَةَ كَانَ اَيْنَمَا اَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ اَنَاخَ.)) رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ (1) (حسن)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "اللہ رحم کرے میرے بھائی عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ پر جہاں کہیں اس کو نماز کا وقت آتا فوراً اونٹنی بٹھا کر نماز ادا کرتا۔" اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 102 سحری کھانے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت نازل فرماتے ہیں اور فرشتے ان کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں۔

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى الْمُتَسَحِّرِيْنَ. رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ (2) (صحیح)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "یقیناً

1- مجمع الزوائد ، تحقیق عبداللہ محمد الدرویش ، الجزء العاسع رقم الحدیث 15750
2- الترغیب و الترهیب ، للالبانی ، الجزء الاول ، رقم الحدیث 108

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔'' اسے طبرانی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 103 نیکی اور خیر کے حصول کی بات کرنے والے پر اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے۔

مسئلہ 104 خاموش رہ کر سلامتی پانے والا بھی اللہ کی رحمت کا مستحق ہے۔

عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً تَكَلَّمَ فَغَنِمَ اَوْ سَكَتَ فَسَلِمَ .)) رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ (1) (حسن)

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم فرمائے جو بات کرے تو بھلائی پائے یا خاموش رہے تو سلامتی پائے۔'' اسے بیہقی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 105 مسلمان بھائی کی عیادت کرنے والے کے لئے فرشتے بارہ گھنٹے مسلسل رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔

عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ : مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَعُوْدُ مُسْلِمًا غُدْوَةً ، اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُمْسِيَ وَ اِنْ عَادَهُ عَشِيًّا اِلَّا صَلّٰى عَلَيْهِ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ حَتّٰى يُصْبِحَ

1– صحيح الجامع الصغير و زيادة ، للالباني ، الجزء الثالث ، رقم الحديث 3486

2– ابواب الجنائز ، باب ما جاء في عيادة المريض (775/1)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ کَانَ لَهُ خَرِیْفٌ فِی الْجَنَّةِ . رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ (2) (صحیح)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے ''جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کی دن کے وقت عیادت کرے ستر ہزار فرشتے شام تک اس کے لئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور اگر وہ رات کی کسی گھڑی میں تیمارداری کرے تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں اور جنت میں اس کو ایک باغ عطا کیا جاتا ہے۔'' اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

مسئلہ 106 لوگوں کو نیکی کی تعلیم دینے والے کے لئے اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتے اور زمین و آسمان کی ساری مخلوق رحمت کی دعا کرتی ہے۔

عَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ ذُکِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا عَابِدٌ وَ الْاٰخَرُ عَالِمٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِیْ عَلٰی اَدْنَاکُمْ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِکَتَهُ وَ اَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَ الْاَرْضِیْنَ حَتَّی النَّمْلَةِ فِیْ جُحْرِهَا وَ حَتَّی الْحُوْتِ لَیُصَلُّوْنَ عَلٰی مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَیْرَ. رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ (1) (صحیح)

حضرت امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا ایک عابد دوسرا عالم، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''عالم کی

1– ابواب العلم، باب ما جاء فی الفضل الفقه علی العبادة (2161/2)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلت عابد پر ایسی ہے جس طرح میری فضیلت تم میں سے کم سے کم درجہ والے امتی پر ہے۔" پھر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "بے شک اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتے، زمین و آسمان کی ساری مخلوق حتی کہ چیونٹی اپنی بل میں اور مچھلی (پانی میں) نیکی کی تعلیم دینے والے کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔" اسے ترمذی نے روایت کیا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی کفر ہے

مسئلہ 107 اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوسی کفر ہے۔

﴿ اِنَّهٗ لَا يَايْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝﴾(87:12)

''اللہ تعالیٰ کی رحمت سے تو بس کافر لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔'' (سورہ یوسف، آیت نمبر 87)

﴿ قَالَ وَ مَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖۤ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ۝﴾(56:15)

''ابراہیمؑ نے کہا : اپنے رب کی رحمت سے تو صرف گمراہ لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔'' (سورہ الحجر، آیت نمبر 56)

﴿ قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝﴾(53:39)

''(اے محمدؐ) کہو، اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو جاؤ، اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے بے شک وہ بڑا بخشنہار اور رحم والا ہے۔ (سورہ زمر، آیت نمبر 53)

عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْمَا یَرْوِیْ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَکَ وَ تَعَالٰی ((اِنَّهٗ قَالَ یَا عِبَادِیْ اِنَّکُمْ تُخْطِئُوْنَ بِاللَّیْلِ وَ النَّهَارِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ، فَاسْتَغْفِرُوْنِیْ اَغْفِرْلَكُمْ)) رَوَاهُ مُسْلِمٌ(1)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ''اے میرے بندو! تم سب دن رات گناہ کرتے رہتے ہو اور میں سارے گناہ معاف کرسکتا ہوں ، لہٰذا مجھ سے معافی مانگو میں تمہارے گناہ معاف کردوں گا۔'' اسے مسلم نے روایت کیا ہے۔

❁❁❁

LIBRARY
Lahore Islamic University
Book No. 02648
Babar Block, Garden Town, Lahore

1–مشکوۃ المصابیح ، کتاب الدعوات ، باب الاستغفار ، الفصل الاول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

قرآن مجید کا ترجمہ
سیکھنے والوں کے لئے
ایک منفرد
اور
انمول تحفہ!

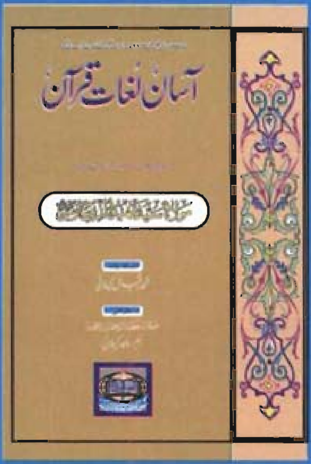

آسانُ لُغاتِ قرآن

اردو، انگریزی ڈکشنریوں کی طرز پر بلحاظ حروف تہجی مرتب کردہ لغات،
ترجمہ انتہائی سادہ اور عام فہم، بعض مفید اضافوں کے ساتھ

مرتب : مولانا شہید الدین بنارسی رحمہ اللہ
اضافہ جات : محمد اقبال کیلانی
نظر ثانی : مولانا عطاء الرحمان ثاقب
اُم ساجد کیلانی

٤١ ,
ك ى